Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں :-

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پُشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دُنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دُنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِعَدَدِ هَمِّهٖ وَغَمِّهٖ وَحُزْنِهٖ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ

وَاَنْزِلْ عَلَيْهِ اَنْوَارَ رَحْمَتِكَ

اِلَى الْاَبَدِ"

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"

ماہنامہ

خالد ربوہ

جلد ۳۴ — شمارہ ۱

نبوت ۱۳۶۵ہش

نومبر ۱۹۸۶ء

ایڈیٹر

عبدالسمیع خان

نائبین: فضیل عیاض احمد، عبدالقدیر قمر

معاونین: شمشاد احمد قمر، فضل الرحمان

قیمت سالانہ : ۲۵ روپے

" ماہانہ : ۲ روپے ۵۰ پیسے

ممالک بیرون : ۱۵۰ روپے سالانہ

اس شمارہ میں

پبلشر: مبارک احمد خالد — پرنٹر: قاضی منیر احمد — مقامِ اشاعت: دفتر ماہنامہ خالد دارالصدر جنوبی ربوہ

مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ — رجسٹرڈ : ایل ۵۸۳۰

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اداریہ

آمنہؓ کا خوابؓ

مکہ اس عالم رنگ و بُو کی سب سے کوردہ بستی تھی! اس کی بیٹی آمنہ نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پیٹ سے ایک نُور نکلا جو بڑھتے بڑھتے مشرق و مغرب میں پھیل گیا اور کُل عالم پر محیط ہو گیا۔

آمنہ کا یہ خواب جس حسین شکل میں پُورا ہُوا خواب دیکھنے والے قیامت تک اس پر رشک کرتے رہیں گے۔ مگر ذرا ٹھہریئے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب آدم اور حوّا کے بیٹے اور بیٹیاں بلا امتیاز رنگ و نسل اور مُلک و ملّت تمام کے تمام ضلالت اور گمراہی کے گھٹاٹوپ گہرے سمندر میں غوطے کھا رہے تھے۔ کفر و شرک کی موجیں پلٹ پلٹ کر آرہی تھیں۔ شیطنت اور بدی کے سیاہ بادل اور بھی قیامت ڈھا رہے تھے۔

ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ کا نظّارہ تھا یعنی تاریکیوں پر اور تاریکیوں کے دبیز پردے پڑتے جا رہے تھے۔ ان گُھپ اندھیروں میں ہرگز ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دیتا تھا۔ تیرگی نے نُور کی آخری کرن کو بھی اس دُنیا سے دیس نکالا دے دیا تھا۔ انسانیت جاں بلب تھی تب وہی مکّہ جہاں سے ایک دفعہ اسماعیلؑ کے لئے پانی کا چشمہ پھُوٹا تھا اسی مکّہ سے ایک دفعہ پھر تمام انسانوں کے لئے روحانیّت کا ہمیشہ جاری رہنے والا چشمہ پھُوٹا اور انسانیّت کی تشنہ لبی کو قرار عطا کیا۔

آمنہ کے بطن سے جنم لینے والے نُور نے جو نورِ مجسّم تھا نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے نُور حاصل کیا۔ اور انسانی مقدّر کے اندھیاروں کو اُجالوں میں بدل دیا۔ یہ نُورِ سینۂ کائنات پر محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نام سے ہویدا ہُوا۔

حضرت آمنہ کے خواب کو تعبیر مل چکی تھی۔

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبیؐ کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کو پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار

نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اِک نور تھے
قومِ وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار

روشنی میں مہرِ تاباں کی بھلا کیا فرق ہو
گرچہ نکلے رُوم کی سرحد سے یا از زنگبار

(درثمین)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اِنسانِ کامِل

سیّدنا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدّیہ فرماتے ہیں :۔

"وہ اعلیٰ درجہ کا نُور جو انسان کو دیا گیا۔ یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجُوم میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا۔ یعنی اِنسانِ کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سیّد و مولیٰ سیّدالانبیاء سیّدالاحیاء محمّد مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں۔ سو وہ نُور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہم رنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے تھے .... اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سیّد ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی اُمّی صادق مصدوق مُحمّد مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں پائی جاتی تھی۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام)

Digitized By Khilafat Library Rabwah
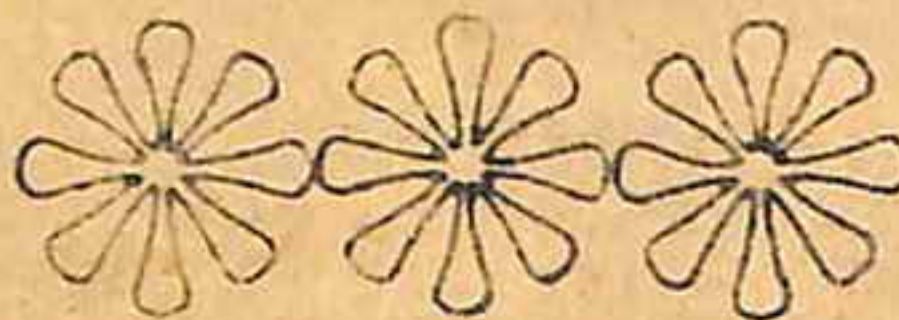
آنکہ در لُطفِ اتم یکتا درے

حضرت بانی سِلسلہ احمدیہ کا منظُوم کلام

دردلم جوشد ثنائے سرورے — آنکہ در خُوبی ندارد ہمسرے

آنکہ جانش عاشقِ یارِ ازل — آنکہ روحش واصلِ آں دلبرے

آنکہ مجذوبِ عنایاتِ حق است — ہمچو طفلے پروریدہ در برے

آنکہ در برّ و کرم بحرِ عظیم — آنکہ در لُطفِ اتم یکتا دُرے

آنکہ در جود و سخا ابرِ بہار — آنکہ در فیض و عطا یک خاورے

آں رحیم و رحم حق را آیتے — آں کریم وجودِ حق را مظہرے

آں رُخِ فرّخ کہ یک دیدار اُو — زشت رو را میکند خوش منظرے

۱۔ میرے دل میں اس سردار کی ثنا جوش مار رہی ہے۔ جو خوبی میں اپنا کوئی ہمسر نہیں رکھتا۔

۲۔ جس کی جان خدا تعالیٰ کی عاشق ہے اور جس کی رُوح اس دلبر سے واصل ہے

۳۔ جو خدا تعالیٰ کی مہربانیوں کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی طرف کھینچا گیا ہے۔ اور ایک بچّہ کی مانند خدا تعالیٰ کی گود میں ہے۔

۴۔ جو نیکی اور بزرگی میں ایک بہت بڑا سمندر ہے اور جو کمال لطف میں ایک نایاب موتی ہے۔

۵۔ جو بخشش اور سخاوت میں موسم بہار کا بادل ہے اور فیض وعطا میں ایک سُورج ہے۔

۶۔ جو رحیم ہے اور خدا تعالیٰ کی رحمت کا ایک نشان ہے۔ جو کریم ہے اور خدا تعالیٰ کی بخشش کا مظہر ہے۔

۷۔ اس کا چہرہ ایسا مُبارک ہے۔ کہ اس کا ایک دفعہ دیکھنا بدصورت کو حسین بنا دیتا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسلسلہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فرخ سلمانی

محمدؐ ہست برہان محمدؐ

دنیا میں صرف دو ہی زندگیاں قابلِ تعریف ہیں۔ ایک وہ زندگی جو خود خدائے حیّ و قیوم مبدءِ فیض کی زندگی ہے اور دوسری وہ زندگی جو فیض بخش اور خدا نما ہے اور وہ زندگی صرف ہمارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی فیض بخش اس لحاظ سے ہے کہ اس پاک ختم المرسلین کا افاضۂ روحانی قیامت تک جاری ہے اور آپ کی پیروی ہمیشہ ہی ہر زمانے میں اور ہر نسل کے لئے روحانی طور پر زندگی بخش ثابت ہوتی رہی ہے۔ اور اسی حقیقی اور کامل زندگی سے ابدی فیوض کے چشمے پھوٹتے ہیں۔

اور آپ کی زندگی خدا نما اس لحاظ سے ہے کہ آپ صفات باری تعالیٰ کے مظہرِ اتم ہیں۔ ہر نبی اپنے اپنے ظرف کے مطابق مظہرِ صفات باری بنا۔ لیکن وہ ایک ہی تھے یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء جنہوں نے پورے طور پر اپنے وجود میں ان صفات باری کو جذب کیا۔ اور پھر اپنے وجود سے انہیں ظاہر کیا۔ پس یہی ایک وجود ہے جسے حقیقی اور کامل عرفان شئونِ باری عطا ہوا اور جو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہرِ اتم ٹھہرا۔

انہی دو عظیم الشان روحانی خصوصیات کی بناء پر آپ خود بھی جاودانی حیات کے مالک ہیں اور تمام نسلِ انسانی کی روحانی زندگی بھی آپ سے وابستہ ہے۔ اب تمام آدم زادوں کے لئے کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی ہے یعنی حضرت رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم اور اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں۔ جن کی پیروی سے خدا تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اُٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اب تمام عزتیں اسی دَر سے ملتی ہیں اور اُسی کی چوکھٹ تمام رفعتوں کا سرچشمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یا ایھا الذین آمنوا استجیبوا لله وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم

اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہا کرو کیونکہ وہ تمہیں زندہ کرنے کے لئے بُلاتا ہے۔

پھر فرمایا

قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله۔

تو اعلان کر دے کہ اگر تم خدا کے قرب کے متلاشی ہو تو میری سنو اور میرے پیچھے چلو کہ یہی وصال الٰہی کی آخری راہ ہے۔

سو یہی وہ وجود ہے جس کی پیروی ہماری نجات کی ضامن ہے اور جو وجود اس مقام پر فائز ہوا اس کے لئے ضروری تھا کہ اس کی زندگی ہر پہلو سے کامل ہو اور ساری نسل انسانی کے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لئے مکمل اسوہ ہو۔ قرآن کریم اس سوال کا جواب بھی اثبات میں دیتا ہے۔ فرمایا

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

رسول اللہ کی زندگی کا ہر پہلو تمہارے لئے دلکش نمونہ اور چمکتا ہوا چراغ ہے۔

یہ دعویٰ کوئی افسانہ یا بڑ نہیں بلکہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا ہر لمحہ نور الٰہی سے اس طرح معمور ہے کہ وہ ہر پہلو اور ہر جہت سے بے مثال نظر آتا ہے۔ آپ نور مجسم تھے اور جب اللہ جل شانہ جو سرچشمۂ انوار ہے کی نورانی تجلّی نے آپ کو ڈھانپ لیا تو آپ نورٌ علیٰ نور ہو گئے اور اس کائنات کا منتہائے مقصود ٹھہرے۔ فرمایا

لولاک لما خلقت الافلاک

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان تمام اخلاق فاضلہ کو اپنے وجود اور اُسوہ میں جمع کرنے والے تھے جس کی جھلک ہمیں گزشتہ تمام انبیاء میں متفرق طور پر نظر آتی ہے۔ ؎

حسنِ یوسف دمِ عیسیٰ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

پس انبیائے ماسبق اور اوّلین و آخرین کے اندر ہمیں اخلاق فاضلہ کی جو جھلک نظر آتی ہے وہ تمام اخلاق ہمیں چشمۂ محمدیؐ سے دھاروں کی صورت میں پھوٹتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا

انک لعلیٰ خُلقٍ عظیم

کہ جہاں تک اخلاق فاضلہ و شمائل حسنہ نفس انسانی کو حاصل ہو سکتے ہیں وہ تمام اخلاق فاضلہ نفس محمدی میں موجود ہیں۔

کسی انسان کے اخلاق فاضلہ اسی وقت بپایۂ ثبوت پہنچتے ہیں کہ جب اپنے وقت پر ظہور پذیر ہوں اس لئے خدا تعالیٰ انبیاء اور اولیاء کی نورانی عمر کو دو حصّوں میں منقسم کر دیتا ہے ایک حصّہ تنگیوں اور مشکلات میں گزرتا ہے اور دوسرا حصّہ فتح، اقبال اور دولت میں بمرتبہ کمال کے ہوتا ہے تا دونوں قسم کے اخلاق ظاہر ہوں۔ اس بارہ میں سب سے اوّل قدم ہمارے نبی محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ کیونکہ آپ پر کمال وضاحت سے یہ دونوں حالتیں وارد ہو گئیں اور ایسی ترتیب سے آئیں کہ جن سے آپ کے اخلاق فاضلہ مثل آفتاب روشن ہو گئے اور انک لعلیٰ خُلقٍ عظیم کا مضمون بپایۂ ثبوت کو پہنچ گیا۔

آپ عفت و پاکیزگی کے انتہائی بلند مقام پر تھے۔ استغنار میں تمام نوع انسانی سے بڑھ کر تھے۔ وفا کے میدان میں کوئی آپ کی ہمسری نہیں کر سکتا۔ سخاوت میں بے مثال تھے۔ احسان مندی کا فقید المثال مظاہرہ کیا۔ عجز و انکسار میں کوئی آپ سے زیادہ نہ تھا۔ صبر کے کوہ گراں تھے! اور استقلال کی چٹانوں پہ مضبوطی سے قائم تھے۔ ضبط نفس میں عدیم المثال ہیں۔ آپ کی حب الوطنی ضرب المثل ہے۔ فراست میں ہر ایک کو مات دی۔ دوسروں کی خیر خواہی میں اپنے آپ کو بھول گئے۔ آپ کی شجاعت کے ذکر سے تاریخ بھری پڑی ہے۔ یتیموں سے بے مثال حسن سلوک کیا۔ خواتین کی عزت و حرمت کے قیام کے لئے کامل اسوہ دکھایا۔ مساواتِ اسلامی کا شاندار نمونہ قائم کیا۔ دشمن کے جذبات کا دوستوں کی طرح خیال رکھا۔ عفو و کرم کے دریا بہا دیئے۔ عام لوگوں کے حقوق قائم کئے۔ بادشاہت میں غربت کی، تقویٰ کی ساری راہوں کو طے کیا۔ دوستوں کی جھولیاں احسانوں سے بھر دیں۔ اور دعاؤں سے عرش الٰہی کو ہلا دیا۔

ایک طرف تو نوع انسانی کے اس قدر خیر خواہ تھے۔ تو دوسری طرف توحید کے قیام کے لئے اپنے آپ کو وقف

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کر رکھا تھا۔ توحید کے قیام کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دی اور شرک کی بیخ کنی کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ روحانی اثر اس قدر تھا کہ مردہ قوم کو دُنیا جہان کی رفعتوں سے ہمکنار کر دیا۔

اپنی سیرت کا ایک جامع نقشہ آپ نے خود یوں کھینچا ہے۔

معرفت میرا سرمایہ، عقل میرے دین کی اصل، محبت میرا اصُول، شوق میری سواری، ذکرِ الٰہی میرا شغل، اعتماد میرا خزانہ، حُزن میرا ساتھی، علم میرا ہتھیار، صبر میرا لباس رضا میری غنیمت، عجز میرا فخر، زہد میرا پیشہ، یقین میری غذا، صدق میرا شفیع، اطاعت میرا اندوختہ، جہاد میرا خلق اور نماز میری آنکھ کی ٹھنڈک ہے۔

آپ آدمؑ سے کہیں بڑھ کر انابت الی اللہ کرنے والے اُمّی مگر ادریسؑ سے کہیں زیادہ علوم و معارف کے بحرِ بیکراں نوحؑ سے بڑھ کر تبلیغ کا حق ادا کرنے والے، ابراہیمؑ سے زیادہ مہمان نواز اور بُردبار، یعقوبؑ اور ایوبؑ سے کہیں زیادہ صابر و شاکر، یُوسفؑ سے بڑھ کر حسین، موسیٰؑ سے بڑھ کر اپنی اُمّت کو خدا سے ملانے والے اور پردہ لن ترانی کے بغیر خُدا سے کلام کرنے والے، یحییٰؑ سے زیادہ زاہد اور متواضع، داؤدؑ و سُلیمانؑ سے بڑھ کر جاہ و حشمت اور عزّت و سطوت کے مالک اور مسیحؑ سے کہیں بڑھ کر حلیم اور بُردبار تھے۔

حسینانِ عالم ہوئے شرمگیں
جو دیکھا وہ حسن اور وہ نُورِ جبیں
پھر اس پر وہ اخلاق اکمل تریں
کہ دُشمن بھی کہنے لگے آفریں
زہے خلق کامل زہے حسن تام

علیک الصلوٰۃ علیک السّلام

اے آدم کے فرزندو!

اگر دولت مند ہو تو مکّے کے تاجر اور بحرین کے خزینہ دار کی تقلید کرو۔ اگر غریب ہو تو شعب ابی طالب کے قیدی اور مدینہ کے مہمان کی کیفیت سنو! اگر بادشاہ ہو تو سلطان عرب کا حال پڑھو۔ اگر رعایا ہو تو قریش کے محکوم کو ایک نظر دیکھو۔ اگر فاتح ہو تو بدر و حنین کے سپہ سالار پہ نگاہ دوڑاؤ۔ اگر استاد اور معلّم ہو تو صُفّہ کی درسگاہ کے معلم مقدس کو دیکھو۔ اگر واعظ اور ناصح ہو تو مسجد نبوی کے منبر پہ کھڑے ہونے والے کی باتیں سنو۔ اگر تنہائی و بیکسی کے عالم میں حق کی منادی کا فرض انجام دینا چاہتے ہو تو مکہ کے بے یار و مددگار نبی کا اسوۂ حسنہ تمہارے سامنے ہے۔ اگر تم حق کی نُصرت کے بعد اپنے دُشمنوں کو زیر اور مخالفوں کو ناکام بنا چکے ہو تو فاتح مکہّ کا نظارہ کرو۔ اگر اپنے کاروبار اور دُنیاوی جدوجہد کا نظم و نسق دُرست کرنا چاہتے ہو تو بنی نضیر، خیبر اور فدک کی زمینوں کے مالک کے کاروبار اور نظم و نسق کو دیکھو۔ اگر یتیم ہو تو عبداللہ اور آمنہ کے جگر گوشہ کو نہ بھولو۔ اگر تم جوان ہو تو مکّہ کے ایک چرواہے کی سیرت کو پڑھو۔ اگر کاروباری سفر میں ہو تو بصرہ کے کارواں سالار کی مثالیں ڈھونڈو۔ اگر عدالت کے قاضی اور پنچایتوں کے ثالث ہو تو کعبہ میں طلوعِ آفتاب سے پہلے داخل ہونے والے ثالث کو دیکھو جو حجرِ اسود کو کعبہ کے ایک گوشے میں کھڑا کر رہا ہے۔ مدینہ کی کچی مسجد کے صحن میں بیٹھنے والے منصف کو دیکھو جس کی نظر میں شاہ و گدا اور امیر و غریب برابر تھے۔ اگر تم بیویوں کے شوہر ہو تو خدیجہ و عائشہ کے مقدس شوہر کی حیات پاک کا مطالعہ کرو۔ اگر اولاد والے ہو تو فاطمہ کے باپ اور حسن حسین کے نانا کا حال پوچھو۔ غرض تم جو کوئی بھی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہو اور کسی حال میں بھی ہو، تمہاری زندگی کے لئے نمونہ، تمہاری سیرت کی درستی اور اصلاح کے لئے سامان، تمہارے ظلمت خانہ کے لئے ہدایت کا چراغ اور رہنمائی کا نور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جامعیت کبریٰ کے خزانہ میں ہر وقت اور ہمہ دم مل سکتا ہے۔

یہ اسی کا عشق و کمال تھا یہ اسی کا حُسن و جمال تھا
کہ زمیں نے بڑھ کے قدم لئے کہ فلک بھی سایہ فگن ہُوا
تھیں اسی کے دم سے مروتیں تھیں اسی کے دم سے محبتیں
یہ اسی قدم کی تھیں برکتیں کہ حجاز رشک چمن ہُوا

آپ قرآن کریم کی تفسیر تھے۔ آپ نے اپنے نفس پر قرآن کو ایسا وارد کیا۔ کہ آپ قرآن مجسم ہو گئے۔ چنانچہ حضرت عائشہ سے جب آپ کے اخلاق کے بارہ میں پوچھا گیا تو فرمایا

کان خلقہ القرآن

یعنی آپ کی ہر حرکت، ہر خیال اور ہر ارادہ قرآن کی تفسیر بن گیا۔ آپ کی آنکھوں میں قرآنی انوار کی تجلیاں تھیں۔ اور آپ کے کلمات قرآنی باغ کے پھول تھے۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبانوں پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایسا انقلاب عظیم پیدا ہُوا کہ نہ پہلے اُسے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟

وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دُعائیں ہی تھیں جنہوں نے دُنیا میں ایک شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امّی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔"

اور کیا یہ حیرت انگیز ماجرا نہیں کہ ایک بے زر، بے زور بے کس، امی، یتیم، تنہا، غریب ایسے زمانہ میں کہ جس میں ہر ایک قوم پوری پوری طاقت مالی اور فوجی اور علمی رکھتی تھی ایسی روشن تعلیم لایا۔ کہ اپنی براہین قاطعہ اور حجج واضحہ سے سب کی زبان بند کر دی اور بڑے بڑے لوگوں کو جو حکیم بنے پھرتے تھے اور فیلسوف کہلاتے تھے۔ فاش غلطیاں نکالیں اور پھر باوجود بے کسی اور غریبی کے زور بھی ایسا دکھایا کہ بادشاہوں کو تختوں سے گرایا اور انہی تختوں پر غریبوں کو بٹھایا۔

پس یہ ہے وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو اُسوۂ حسنہ ہے اور یہ ہے وہ محسن اعظم جو سرتاج کائنات ہے۔ آپ کی تعریف اور توصیف کہاں تک رقم کی جائے ایک بحرِ بیکراں ہے جو ہر سمت سے ٹھاٹھیں مارتا ہُوا نظر آتا ہے ؎

ورق تمام ہُوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہیئے اس بحرِ بیکراں کے لئے

"پس درود و سلام ہو حضرت سیّد الرسل محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جن سے خدا نے ایک عالم گم گشتہ کو سیدھی راہ پر چلایا۔ اور وہ مربی اور نفع رساں کہ جو بھولی ہوئی خلقت کو راہِ راست پر لایا۔ وہ محسن اور صاحبِ احسان کہ جس نے لوگوں کو شرک اور بتوں کی بلا سے چھڑایا۔ وہ نُور اور نُور افشاں کہ جس نے توحید کی روشنی کو دُنیا میں پھیلایا۔ وہ حکیم اور معالج زمان کہ جس نے بگڑے ہوئے دلوں کا راستی پر قدم جمایا۔ وہ کریم اور کرامت نشان کہ جس نے مُردوں کو زندگی کا پانی پلایا۔ وہ رحیم اور مہربان کہ جس نے اُمّت کے لئے غم کھایا اور درد اٹھایا۔ وہ شجاع اور پہلوان جو ہم کو موت کے منہ سے نکال کر لایا۔ وہ حلیم اور بے نفس انسان کہ جس نے بندگی میں سر جھکایا اور اپنی ہستی کو خاک میں ملایا۔ وہ کامل موحد اور بحرِ عرفان کہ جس کو صرف خدا کا جلال بھایا اور غیر کو اپنی نظر

سے گرایا۔ وہ معجزۂ قدرت رحمان کہ جو اُمّی ہو کر سب پر علوم حقانی میں غالب آیا اور ہر ایک قوم کو غلطیوں اور خطاؤں کا ملزم ٹھہرایا۔"

(روحانی خزائن جلد اوّل)

محمد عربی بادشاہ ہر دو سرا
کرے ہے رُوحِ قدس اس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہ کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایک بشارت اور مخالفین کی شہادت

"تو بنی آدم میں سے ازحد حسین ہے۔ اے پہلوان تو جاہ و جلال سے اپنی تلوار حمائل کر کے اپنی ران پر لٹکا"۔

(زبور باب ۴۵۔ آیت ۳-۴)

ڈاکٹر وہیٹ صاحب لکھتے ہیں "محمدؐ عرب کے نہایت عمدہ خاندان اور معزز قوم میں سے تھے۔ صورت میں شکیل، طور میں رسیلے اور بے تکلّف تھے"۔

جان ڈیون پورٹ لکھتا ہے۔

"نبی عرب کی شکل شاہانہ تھی۔ خدوخال باقاعدہ اور دلپسند تھے۔ آنکھیں سیاہ اور رسیلی تھیں۔ ناک ذرا اٹھی ہوئی تھی۔ دھن خوبصورت تھا۔ دانت موتی کی طرح چمکتے تھے۔ رخسار سُرخ تھے اور ان کی تندرستی عیاں تھی۔ آپ کا دل آویز تبسّم عمدہ اور آواز رسیلی تھی"۔

مشہور مؤرخ ایڈورڈ گبن لکھتے ہیں:۔

"آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) حسن میں شہرۂ آفاق تھے۔ اور یہ نعمت صرف انہی لوگوں کو بری معلوم ہوتی ہے۔ جن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا نہیں ہوتی۔ پیشتر اس کے کہ آپ کوئی بات بیان کریں آپ کسی خاص آدمی یا گروہ کو اپنی طرف متوجہ کر لیا کرتے تھے۔ لوگ آنحضرت کی شاہانہ شکل اور رسیلی آنکھوں اور وضعدار تبسّم اور گھنّی داڑھی اور ایسا چہرہ جو دل کے ہر ایک جذبے کی تصویر کھینچ دے اور ایسی حرکتِ اعضاء جو زبان کا کام دے دیکھ کر تعریف کرتے تھے"۔

(ماخوذ از فصل الخطاب جلد ۲ صہ ۵۴
مُصنّفہ (امام جماعتِ احمدیہ) حضرت مولانا نورالدّین صاحب ایڈیشن دوم ۲۰ مارچ ۱۹۲۴ء۔ احمدیہ کتاب گھر قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جناب خلیق بن فائق مظفرآباد

پیارے امام کے نام

یہ نظم سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کی اس نظم کے جواب میں ہے۔ جو جلسہ سالانہ لندن ۱۹۸۶ء کے آخری روز پڑھی گئی۔

نسیمِ صبحِ وطن ذرا سُن میرا ابھی چھوٹا سا کام کرنا
دیارِ مغرب سے جب بھی گزرے وہاں ہیں آقا سلام کہنا

بصد محبّت و دست بستہ جھکا کے گردن ہو لب کشائی
پیارے آقا! بنا تمہارے تڑپ رہے ہیں غُلام کہنا

وصل کی گھڑیوں کے منتظر ہیں خُدایا کب ہجر ختم ہو گی؟
دُعائیں رو رو کے کر رہا ہے یہاں کا ہر خاص و عام کہنا

پیارے آقا! تری جُدائی سے چین نہیں ہے دلِ حزیں کو
ہیں روز و شب منتظر وطن کے کب ہو گا ربوہ قیام کہنا

جو چال ان کی ہے میرا مولا ہمیں بچائے گا خود یقیناً
ذلیل و رسوا خود ہی وہ ہوں گے تمہارا اُونچا مقام کہنا

عزم سے آگے ہی بڑھتے جائیں لے کے فتح و ظفر کے جھنڈے
مجال کس کی جو راہ روکے رکاوٹیں ساری خام کہنا

خدا کی نُصرت ہے ساتھ آقا مجھے یقیں ہے وہ ذات باری
عدو سے خود وہ نپٹ ہی لیگا وہی تو ہے ذوانتقام کہنا

وہ رونقیں جلد لوٹ آئیں جب آ کے پھر مجلسیں سجائیں
سبھی خدا سے کریں دُعائیں عطا ہو ان کو دوام کہنا

عرض ہے آقا خلیق کرنا۔ دلِ حزیں ہے بہت تڑپتا
رضا سے مولا کی جلد آئیں کرائیں دیدارِ عام کہنا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بڑھتے چلو کہ نصرتِ حق ہے تمہارے ساتھ

حضرت امام جماعت احمدیہ کے خطبات کا خلاصہ

(۱) خلاصہ خطبہ جمعہ ۳ راکتوبر ۱۹۸۶ء بمقام کیلگری (کینیڈا)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورۃ آلِ عمران کی آیات ۱۹۱ تا ۱۹۵ تلاوت فرمائیں اور پھر فرمایا کہ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی مخلوق اور اس کے نشانوں پر غور کرتے اور سوچتے ہیں کہ یہ سب خدا نے بیکار نہیں بنائے ۔ وہ اس زندگی کا مقصد پانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں ۔ دوسری طرف بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو خدا تعالیٰ کے نشانوں کو دیکھ کر بھی سبق حاصل نہیں کرتے اور سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے خدا کو کبھی نہیں ملیں گے ۔

حضور نے فرمایا : خدا تعالیٰ نے یہ دنیا بے مقصد نہیں بنائی ۔ بعض لوگ اس دنیا کو صرف ظاہری نقطۂ نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ اس دنیا کے اموال حاصل کرنا ہی ان کا اصل مقصد ہوتا ہے ۔ اس کے علاوہ اور ان کی کوئی دلچسپی نہیں ہوتی ۔ وہ اس بات پر بھی غور نہیں کرتے کہ دنیا کو کس نے بنایا ہے ۔ حضور نے فرمایا : خدا تعالیٰ مکمل انصاف کرنے والا ہے وہ لوگ جو اس دنیا کے مادی فوائد حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں ، خدا تعالیٰ ان کو وہ عطا کر دیتا ہے اور اس کے نتیجہ میں ان کے دل ان کو ملنے والے مال سے مطمئن ہو جاتے ہیں ۔ یہ حالات مغربی قوموں کے ہیں ۔ انہوں نے اس دنیا کے فوائد حاصل کرنے کیلئے پورے ذرائع استعمال کئے اور اس دنیا کا مال حاصل کر لیا ۔ یہ خدا تعالیٰ کے قانون انصاف کے مطابق ہوا ۔ کیونکہ ان قوموں نے غور و فکر کیا ۔ لیکن اس کے برعکس دیگر قوموں نے غور و فکر کی صلاحیتوں کو استعمال نہیں کیا جن کی وجہ سے وہ پیچھے رہ گئیں ۔ مغربی قوموں نے اگرچہ اس دنیا کی نعماء تو حاصل کر لیں ، لیکن آخرت کے لئے ان کے پاس کچھ نہیں ، سوائے جہنم کی آگ کے ۔ جو کچھ بھی انہوں نے حاصل کیا وہ یہیں رہ جائے گا ۔ انہوں نے اس دنیا کے جو فوائد حاصل کئے ، وہ عارضی اور اسی دنیا تک محدود ہیں وہ آخرت میں انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکیں گے ۔

حضور نے فرمایا : مغربی قوموں کو جب بھی موت کے بعد کی زندگی کے بارہ میں یاد کرایا جاتا ہے تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ کیسے ممکن ہے ، ہم کس طرح دوبارہ زندہ کئے جائیں گے ۔ یہ ممکن ہی نہیں ہے ۔ حضور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا انصاف ہر ایک پر پورا ہوتا ہے ۔ ہر وہ شخص جو دیانتداری سے کوشش اور محنت کرتا ہے خواہ وہ ایمان لانے والوں میں سے ہے یا نہیں ، خدا تعالیٰ اس کو ضرور اجر دیتا ہے ۔ اگر خدا تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں کو بھی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ان کی کوششوں کا اجر دیتا ہے تو ایمان لانے والوں کو وہ اجر کیوں نہیں دے گا۔ فرمایا: بہت سے ایسے لوگ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ مغربی ممالک میں آکر رہائش پذیر ہوتے ہیں تو وہ ان مغربی اقوام کی اقدار سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ وہ ان کے دنیاوی جاہ و جلال کو دیکھ کر سوچتے ہیں کہ یہ لوگ ٹھیک راستے پر ہیں۔ اس طرح وہ دینی روایات اور اقدار کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ حضور نے فرمایا: پس آپ کو اس بات کا فیصلہ کرنا پڑے گا کہ آپ کیا چاہتے ہیں؟ اس دنیا کا مال یا اس دنیا کا مال بھی اور آخرت کا مال بھی۔ آپ کو سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کرنا پڑے گا کیونکہ اس دنیا کے بعد بھی ایک دنیا ہے۔ قرآن مجید یہ نہیں کہتا کہ آپ اس دنیا کو کلیتہً چھوڑ دیں بلکہ خدا تعالیٰ مادی اور روحانی اموال میں ایک توازن قائم کرنا چاہتا ہے، یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اگر تم روحانی اموال کو حاصل کرنے کی سچے دل سے کوشش کرو گے تو دنیاوی اموال تمہارے پیچھے آئیں گے۔

حضور نے فرمایا: آپ خدا تعالیٰ کے دوست بن جائیں، اولیاء اللہ بن جائیں۔ جب آپ کسی کو دوست بناتے ہیں تو کیا آپ اس کو کسی چیز کا آدھا حصہ دیں گے؟ ایسا دوست جس کے ساتھ آپ کو محبت ہے اس کو پورا حصہ دیں گے۔ وہ نہ صرف پورے کا پورا آپ کو لوٹا دے گا بلکہ اس سے بھی زیادہ آپ کو عطاء کرے گا۔ فرمایا: احمدیوں کو خدا تعالیٰ کے ساتھ مضبوط اور مکمل تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔ اپنے آپ کو خدا کا دوست بنائیں۔ نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنے بچوں کو بھی تلقین کریں کہ وہ خدا کے ساتھ دوستی کا تعلق قائم کریں۔ ان کو روزانہ بتائیں کہ خدا ہی سب کچھ ہے اس سے تعلق پیدا کرو۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

"جوتے کا تسمہ بھی چاہیئے تو وہ بھی خدا سے مانگو۔" جب بھی کسی شے کی ضرورت ہو تو خداوند کریم سے مانگو۔ ہر وقت خدا تعالیٰ کے بارہ میں سوچو۔ اس طرح ایک رجحان پیدا ہو جائے گا، پھر آپ کو خیال آئے گا کہ مانگ تو رہا ہوں لیکن میں خدا کو دے کیا رہا ہوں۔ فرمایا: محبت ہی ایک ایسا جذبہ ہے جو راستے بھی دکھاتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ سے محبت ذاتی نہیں تو پھر آپ ہر وقت دنیاوی باتوں سے ڈرتے رہیں گے۔ احمدیوں کو خدا تعالیٰ سے محبت پیدا کرنی ہوگی۔ کیونکہ اس محبت کے نتیجہ میں ہی خدا تعالیٰ کے فضل آپ کے اوپر نازل ہوں گے۔"

خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ اکتوبر بمقام لندن

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا کہ آج میں تقریباً اکیس دن کے بعد دوبارہ یہاں حاضر ہوا ہوں۔ ان دنوں میں انگلستان سے دوری کا احساس رہا۔ اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ جس طرح یہاں باقاعدگی سے ساری دنیا سے ڈاک ملتی ہے اور ساری دنیا سے رابطہ رہتا ہے اس طرح دیگر ممالک میں رابطے کی ایسی سہولت موجود نہیں۔ اور چونکہ ایک لمبے عرصے کے بعد مجھے گزشتہ ڈاک دیکھنے کا موقع ملا ہے اس لئے سب خط لکھنے والوں کے جواب میں تاخیر ہونے پر معذرت خواہ ہوں۔ فرمایا: دوسرے جماعتی خبروں سے بھی تعلق کٹ جاتا رہا ہے۔ اگرچہ مجھے اہم خبریں ملتی رہی ہیں، اس کے باوجود بھی جماعتی خبروں اور جماعتوں سے رابطہ کی محرومی کا احساس رہا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضور نے اپنے حالیہ دورۂ کینیڈا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: جہاں تک دورۂ کینیڈا کا تعلق ہے یہ اپنی ذات میں نہایت ہی ضروری تھا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے نتیجہ میں انشاء اللہ جماعت کی ترقی کے بہت سے سامان پیدا ہوں گے۔ یہ دورہ خدا کے فضل سے نہایت مصروف تھا اور اس خیال سے کہ بار بار ایسا موقع نہیں مل سکتا، کینیڈا کی جماعت نے حتی المقدور میرے وقت کا بہترین استعمال کرنے کی کوشش کی۔ اندرونی اور بیرونی رابطے کے لحاظ سے اس دورے کا مجھ پر بہت اچھا اثر پڑا ہے۔ جماعتی طور پر بھی کہ جماعتِ کینیڈا نے گزشتہ چند سالوں میں تربیتی لحاظ سے غیر معمولی ترقی کی ہے۔ اور اس ترقی کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی اور اللہ تعالیٰ کے شکر کی طرف طبیعت مائل ہوئی، مشرق سے مغرب تک اس ملک کے اندر جو سفر اختیار کیا، اس تمام عرصے میں جماعت میں بیداری کی ایک نمایاں روح دیکھی۔

حضور نے فرمایا خود اپنے وطن میں جماعت کے لئے جو تکلیف دہ حالات گزر رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والا ان تکالیف کا پھل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی جو ہوائیں چل رہی ہیں ان کا تعلق ان دعاؤں سے ہے جنہیں مانگنے کی توفیق ان تکلیفوں کے نتیجہ میں جماعت کو مل رہی ہے۔ ساری دنیا میں خدا کی رحمت غیر معمولی طور پر خوشخبریاں لے کر آرہی ہے۔ اور اس کے چھینٹے مردہ دلوں میں نئی تازگی اور نیا ولولہ پیدا کر رہے ہیں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ صرف کینیڈا میں ہی نہیں، ساری دنیا میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اسی قسم کی رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے۔

پس جماعت احمدیہ کو اس پہلو سے خوشخبری ہو کہ جماعت ایک نئے ترقی کے دور میں داخل ہو چکی ہے اور اس نئے دور کے نتائج بہت دیر تک نکلتے رہیں گے۔ اور اگر ہم ان نتائج کو سنبھالیں تو آئندہ رونما ہونے والے عظیم اور عظیم تر نتائج کے لئے یہ بنیادیں مہیا کریں گے۔

پھر حضور نے جماعت احمدیہ کینیڈا کے بیرونی رابطے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بیرونی دنیا سے رابطہ واضح طور پر مضبوط ہوا ہے۔ اس کثرت کے ساتھ اس معاشرے میں جماعت نے اپنے آپ کو روشناس کرایا ہے کہ جہاں جہاں بھی مجالس سوال و جواب ہوئی ہیں، جماعت کے ابتدائی تعارف کی ضرورت نہیں پڑی۔ حضور نے کینیڈا میں احمدیت کے بارے میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے پروگراموں کا تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد فرمایا کہ ان سب پہلوؤں پر جب میں غور کرتا ہوں تو دل اللہ کے شکر سے بھر جاتا ہے کہ یہ دورہ بہت ہی کامیاب اور دل کو مطمئن کرنے والا تھا۔ حضور نے فرمایا: یہ ایسا ملک ہے جہاں اُمید کے بہت سے پہلو نظر آئے ہیں۔ دنیا کی تمام جماعتوں کو چاہئے کہ وہ اس ملک کو اپنی دُعاؤں میں شامل کریں۔ یہ دینِ حق کے لئے خدا کے فضل کے ساتھ مستقبل کی سرزمین بننے والا ہے۔ پھر فرمایا: مخالفین کی ایذا رسانی سے تکلیف تو ہے اور جماعت شدید بے چینی محسوس کرتی ہے اور ہر وقت یہ سوال اُٹھتا رہتا ہے کہ کب خدا کی تقدیر جاری ہو گی اور کب ہمارے دل اس لحاظ سے ٹھنڈے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو دنیا میں ناکام اور رسوا کر کے دکھائے گا۔ تو میں اس پہلو سے بتانا چاہتا ہوں کہ جو نیک اثرات میں وہاں دیکھ کر آیا ہوں، ان پر ضرور نظر رکھیں۔ مخالفین کی کوششوں کے جماعت پر کوئی بد اثرات ظاہر نہیں ہو رہے۔ بلکہ اتنے زیادہ نیک اثرات ظاہر ہو رہے ہیں کہ اگر آپ ترازو کے ایک پلڑے میں تکالیف اور دوسرے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

میں انعامات رکھ کر دیکھیں اور دیانت داری سے موازنہ کریں تو ان کی طرف سے ملنے والی تکلیفوں کے مقابلہ میں خدائی انعامات کا پلڑا بھاری رہے گا۔

حضور نے فرمایا کہ جو کینیڈا میں جماعتی ترقی کو روکنے گئے تھے وہ ناکام و نامراد ہو کر جماعت کی ترقی کے نئے دروازے کھول کر آئے ہیں۔ کینیڈین سوسائٹی نے ان کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ یہ جماعت کے لئے شاندار کامیابی ہے۔

حضور نے خطبہ کے آخر میں فرمایا کہ کینیڈا میں دعوت الی اللہ کے کام کی بہت گنجائش ہے۔ اس لئے کینیڈا کی سرزمین کو ہر پہلو سے دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی سعادت کو بڑھائے اور جو نیکی انہوں نے جماعت سے کی ہے، اس کی جزاء دے۔

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"جہاں تک اسوہ حسنہ کا تعلق ہے وہ ایک ہی ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ۔ ہمارے اپنے پیمانے ہماری ذاتی اصلاح کے پیمانے سب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیمانے پر جا کر ختم ہو جاتے ہیں وہی ایک کسوٹی ہے"

(خطبہ فرمودہ ۱۲ر نومبر ۱۹۸۲ء مطبوعہ الفضل ۲۱ر نومبر ۱۹۸۲ء صـ۳)

"حکمت کا سب سے بڑا شہزادہ جو دنیا میں ظاہر ہوا وہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہیں پس آپؐ نے ادنیٰ کو قربان کیا اعلیٰ کی خاطر اور خود کیا ہو گئے۔ دیکھئے ایک طرف انسان بندروں میں منتقل ہو رہا ہے ادنیٰ جانوروں میں تبدیل ہو رہا ہے اور دوسری طرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس رستہ کو اختیار کر کے کیا بن گئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ (الانفال:۱۸)

یعنی اے میرے بندے تو وہ ہو چکا ہے کہ جب تُو نے تیر چلایا تو تُو نے وہ تیر نہیں چلایا خدا نے تیر چلایا۔ تو نے اپنے وجود کو کامل طور پر اپنے ربّ میں کھو دیا ہے۔ تیری ہر حرکت اور ہر سکون خدا کی حرکت اور خدا کے سکون میں تبدیل ہو چکا ہے"

(لجنہ اماء اللہ کراچی سے خطاب بتاریخ ۲۹ر جولائی ۱۹۸۲ء مطبوعہ الفضل ۲۵ر اکتوبر ۱۹۸۲ء)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر کے قلم سے

نویدِ احمد و تنویرِ محمود ٭ یہ موعود ابن موعود ابن موعود

ناصرِ دین

جماعتِ احمدیہ کے تیسرے امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کے سوانح اور زرّیں کارناموں پر ایک نظر

۱۔ امامت سے قبل

۱۵ نومبر ۱۹۰۹ء — قادیان میں حضرت اُمِّ ناصر صاحبہ کے بطن سے ولادت باسعادت۔

۱۹۱۰ء — بچپن میں بیماری اور معجزانہ شفا۔

۱۷ اپریل ۱۹۲۲ء — حفظِ قرآن کی تکمیل۔ جس کی تاریخ حافظ قرآن (۱۳۴۰ھ) نکلی۔

۲۷ دسمبر ۱۹۲۷ء — قادیان میں جلسہ گاہ کو وسیع کرنے کے تاریخی وقارِ عمل میں شرکت۔

۱۹۲۷ء — حضرت مصلح موعود کے قائم کردہ ریزرو فنڈ تحریک کے لئے جدوجہد۔

جولائی ۱۹۲۹ء — پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ پنجاب بھر میں تیسرے نمبر پر رہے۔

جولائی ۱۹۳۱ء — حضرت مصلح موعود نے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور دوسرے صاحبزادوں اور صاحبزادیوں کے قرآن کریم ناظرہ کی تکمیل پر آمین لکھی۔

۱۹۳۴ء — گورنمنٹ کالج لاہور سے بی۔اے کی ڈگری حاصل کی۔

۲ جولائی ۱۹۳۴ء — حضرت مصلح موعود نے آپ کا نکاح حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ سے پڑھا۔ ۵ اگست کو برات مالیر کوٹلہ گئی اور ۶ اگست کو واپس پہنچی۔ ۸ اگست کو ولیمہ ہوا۔

۶ ستمبر ۱۹۳۴ء — اعلیٰ تعلیم کے حصول اور دجالی فتنہ کی پامالی کے سامان جمع کرنے کی غرض سے انگلستان روانگی۔

۱۹۳۵ء — آپ نے لندن سے سہ ماہی "الاسلام" جاری کیا۔

۴ جولائی ۱۹۳۶ء — لندن سے قادیان آمد۔ ۱۷ ستمبر کو دوبارہ انگلستان کے لئے روانگی

۱۷ اپریل ۱۹۳۷ء — آپ کے سب سے بڑے صاحبزادے محترم مرزا انس احمد صاحب کی ولادت۔

۹ نومبر ۱۹۳۸ء — تکمیل تعلیم کے بعد قادیان واپسی۔

۲۷ نومبر ۱۹۳۸ء — جامعہ احمدیہ میں پروفیسر کی حیثیت سے تقرری۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تاریخ	واقعہ
جنوری ۱۹۳۹ء	تقدیم ہجری شمسی کی ترویج سے متعلق کمیٹی کے ممبر رہے۔
فروری ۱۹۳۹ء تا اکتوبر ۱۹۴۹ء	مجلس خدام الاحمدیہ کے صدر رہے۔
مارچ ۱۹۳۹ء	پروگرام جلسہ جوبلی اور تیاری لوائے احمدیت کی کمیٹیوں کے ممبر رہے۔
جون ۱۹۳۹ء تا اپریل ۱۹۴۴ء	جامعہ احمدیہ کے پرنسپل بنے۔ اسی دوران کچھ عرصہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر بھی رہے۔
اکتوبر ۱۹۳۹ء	مجلس خدام الاحمدیہ کے صدر کی حیثیت سے آپ نے مجالس کے دورے شروع کئے۔
۲۶ دسمبر ۱۹۳۹ء	لوائے خدام الاحمدیہ کی حفاظت کی خاطر عہد کا مسودہ تیار کیا۔
۲۶ اپریل ۱۹۴۰ء	آپ کی صاحبزادی محترمہ امۃ الشکور صاحبہ کی ولادت۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۲ء	آپ کی صاحبزادی محترمہ امۃ الحلیم صاحبہ کی ولادت۔
۲۰ فروری ۱۹۴۴ء	حضرت مصلح موعود نے ہوشیارپور میں اپنے مصلح موعود ہونے کا اعلان کرنے کے بعد اس کمرہ میں جاکر ۳۵ احباب کے ساتھ اجتماعی دعا کروائی جہاں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے چلہ کشی کی تھی۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب بھی ان میں شامل تھے۔
۱۰ مارچ ۱۹۴۴ء	حضور نے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کردی۔
۲۲ مئی ۱۹۴۴ء تا نومبر ۱۹۶۵ء	پرنسپل تعلیم الاسلام کالج (قادیان - لاہور - ربوہ) رہے۔
فروری ۱۹۴۵ء	حضرت مصلح موعود نے آپ کو مجلس مذہب وسائنس کا نائب صدر مقرر فرمایا
۱۹۴۵ء تا ۱۹۴۶ء	یونیورسٹی اکیڈمک کونسل کے ممبر رہے۔
جولائی ۱۹۴۷ء	حدبندی کمیشن کے لئے خدمات۔
ستمبر ۱۹۴۷ء	قادیان سے احمدی آبادی کے انخلاء کے لئے خدمات۔
۱۶ نومبر ۱۹۴۷ء	قادیان سے ہجرت کرکے پاکستان آئے۔
۲۱ نومبر ۱۹۴۷ء	بحیثیت صدر خدام الاحمدیہ پاکستان کے نام پہلا پیغام جاری کیا۔
۱۹ فروری ۱۹۴۸ء	تحریک جدید پاکستان کے ڈائرکٹر بنے۔
۱۹ جون ۱۹۴۸ء	تعمیر ربوہ کمیٹی کے ممبر بنے۔
اکتوبر ۱۹۴۹ء تا ۱۹۵۴ء	خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نائب صدر رہے اس وقت صدر حضرت مصلح موعود خود تھے۔
جون ۱۹۴۸ء تا جون ۱۹۵۰ء	فرقان بٹالین میں خدمات۔ اس کے فوجی اشارات میں آپ "فاتح الدین" کہلاتے تھے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تاریخ	واقعہ
۴؍مارچ ۱۹۵۱ء	ولادت محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب۔
یکم اپریل ۱۹۵۳ء	۱۹۵۳ء کے مارشل لاء میں آپ اور صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی گرفتاری۔
۲۸؍مئی ۱۹۵۳ء	قید سے رہائی۔
۹؍نومبر ۱۹۵۳ء	ولادت محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب
۷؍نومبر ۱۹۵۴ء	صدر مجلس انصار اللہ بنے۔
مئی ۱۹۵۵ء تا نومبر ۱۹۶۵ء	آپ صدر صدر انجمن احمدیہ کے عہدہ پر فائز رہے۔
۱۹،۱۸ نومبر ۱۹۵۵ء	مجلس انصار اللہ کا پہلا سالانہ اجتماع آپ کے دور میں ہوا۔
۲۰ فروری ۱۹۵۶ء	آپ نے دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔
۱۹۵۸ء	آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا آغاز آپ کی کوششوں سے ہوا جو ۱۹۶۶ء میں آپ کے نام سے موسوم ہوا۔
۱۹۵۹ء تا نومبر ۱۹۶۵ء	افسر جلسہ سالانہ کی حیثیت سے خدمات۔
نومبر ۱۹۶۰ء	ماہنامہ "انصار اللہ" کی اشاعت آپ کے دور میں شروع ہوئی۔
۱۸؍اکتوبر ۱۹۶۴ء	آپ کے دور میں پہلی اردو کانفرنس تعلیم الاسلام کالج میں منعقد ہوئی۔
۸،۷ نومبر ۱۹۶۵ء	کی درمیانی شب حضرت مصلح موعود کا انتقال ہوا۔ ۸؍نومبر ½۷ بجے شام مجلس انتخابِ خلافت کا اجلاس اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا نئے امام کے طور پر انتخاب ۵ ہزار احمدیوں کی بیعت اور آپ کا خطاب۔
۹؍نومبر ۱۹۶۵ء	½۴ بجے آپ نے حضرت مصلح موعود کا جنازہ پڑھایا اور ½۶ بجے تدفین ہوئی۔ جنازہ سے قبل آپ نے بہشتی مقبرہ میں خطاب فرمایا۔

ب۔ دورِ امامت

۱۹۶۵

تاریخ	واقعہ
۱۲؍نومبر	حضور نے دورِ امامت کا پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔
۱۲؍نومبر	جامعہ احمدیہ میں تشریف لے جاکر اساتذہ اور طلباء سے خطاب فرمایا۔
۲۵؍نومبر	تعلیم الاسلام کالج میں اس کے اساتذہ اور طلباء سے خطاب فرمایا۔
۲۶؍نومبر	جامعہ احمدیہ کے ہال میں عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے ریفریشر کورس کا افتتاح فرمایا۔
۶؍دسمبر	البیت المبارک میں بعد نماز عصر بخاری شریف کا درس دینا شروع کیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تاریخ	واقعہ
۱۷ر دسمبر	حضور نے تحریک فرمائی کہ کوئی احمدی رات کو بھوکا نہ سوئے اور امراءِ جماعت کو اس کا ذمہ دار قرار دیا۔
۱۹، ۲۰، ۲۱ر دسمبر	حضور کے عہد کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہُوا۔ ۸۰ ہزار افراد کی شرکت۔ یہ جماعت کا ۷۴ واں جلسہ سالانہ تھا۔
۲۰ر دسمبر	حضور نے خدام کو ماٹو دیا "تیری عاجزانہ راہیں اُس کو پسند آئیں"۔
۲۱ر دسمبر	فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کا اعلان۔ جماعت سے ۲۵ لاکھ روپے کا مطالبہ۔ اسی جلسہ پر حضور نے وقف بعد ریٹائرمنٹ کی تحریک بھی فرمائی۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی کے مطابق گیمبیا کے سر ایف ایم سنگھاٹے نے اسی سال حضور سے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا کپڑا طلب کیا جو انہیں بھجوا دیا گیا۔ ۶۵ میں ہی لندن سے دی مسلم ہیرلڈ کا اجراء ہُوا۔

۱۹۶۶

تاریخ	واقعہ
۲۰ر جنوری	معلمین وقفِ جدید کی پہلی باقاعدہ کلاس سے خطاب فرمایا۔
۴ر فروری	تحریک تعلیم القرآن کا اعلان فرمایا۔
۱۰ تا ۱۲ر فروری	آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ آپ کے نام نامی سے منسوب ہُوا۔ یعنی "ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ"
۲۳ر فروری	حضور نے مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان کے مابین مضبوط روابط کی تحریک فرمائی۔
۱۱ر مارچ	مجلس ارشاد کے قیام کا اعلان اور اس کا پہلا اجلاس بیت المبارک میں حضور کی صدارت میں ہُوا۔
۱۵ر مارچ	حضور نے عیسائیوں کو توریت اور انجیل سے سورۃ فاتحہ کے مقابلہ پر حقائق و معارف بیان کرنے کا چیلنج دیا اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی طرف سے مقرر کردہ انعامی رقم ۵۰۰ روپے سے بڑھا کر ۵۰ ہزار روپے کر دی۔
۱۸ر مارچ	تحریک وقفِ عارضی کا اعلان۔
۲۲ر اپریل	تحریکِ جدید کے دفتر سوم کے اجراء کا اعلان۔ حضور نے فرمایا کہ یہ دفتر یکم نومبر ۶۵ سے جاری شدہ سمجھا جائے گا تاکہ حضرت مصلح موعود کے دَور کی طرف منسوب ہو۔
۳۰ر اپریل	حضور نے مستورات میں درس القرآن کا سلسلہ شروع کیا جو ہر ہفتہ کے دن ہوتا تھا یہ درس وقفہ وقفہ سے جاری رہا۔
۶ر مئی	ڈنمارک میں جماعتِ احمدیہ کی پہلی "البیت" کا سنگِ بنیاد کوپن ہیگن میں صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے رکھا۔ خدا کا یہ گھر صرف احمدی مستورات کے چندہ سے تعمیر ہُوا۔
۲۴ر جون تا ۱۶ر ستمبر	"قرآنی انوار" کے سلسلہ میں حضور نے ۹ خطباتِ جمعہ ارشاد فرمائے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۵ راگست	انجمن موصیان اور انجمن موصیات قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔
۱۶ راگست	فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا۔
۹ رستمبر	بد رسوم کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا۔
۷ راکتوبر	وقفِ جدید دفتر اطفال کا قیام۔ حضور نے احمدی بچوں سے ۵۰ ہزار روپیہ جمع کرنے کا مطالبہ فرمایا۔
۱۳ راکتوبر	دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے نئے بلاک کی بنیاد رکھی۔
۲۸ راکتوبر	"البیت الاقصیٰ" کا سنگ بنیاد رکھا۔
	اس سال کا جلسہ سالانہ جنوری ۱۹۶۷ء میں منعقد ہُوا۔
	الحاج ایف ایم سنگھاٹے گیمبیا کے گورنر جنرل بن گئے۔
	تفسیر صغیر کی اشاعت جو ایک عرصہ سے نایاب ہو چکی تھی۔
	حضور کے خطبات جمعہ ۱۷ ردسمبر ۶۵، ۲۱ رجنوری، ۳۰ راپریل ۱۹۶۶ء ۳ اہم امور کے نام سے شائع ہُوئے۔
	ساؤتھ آل انگلستان میں جماعت کے سنڈے سکول کا آغاز ہُوا۔
	کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ) سے جماعت کا سہ ماہی رسالہ "العصر" شائع ہونا شروع ہُوا۔
	اسی سال حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ بنے۔

۱۹۶۷

	۲۶-۲۷-۲۸ رجنوری ۱۹۶۶ء کا سالانہ جلسہ منعقد ہُوا۔
جنوری	"اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ ایک لاکھ کی تعداد میں شائع ہُوا۔
۳۱ مارچ تا ۱۶ رجون	"تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ مقاصد" کے سلسلہ میں خطبات ارشاد فرمائے۔
۶ راپریل	فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے علمی تصانیف پر ۵ ہزار روپے کے انعامات دینے کا اعلان کیا۔
۷، ۸، ۹ راپریل	جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت پہلی دفعہ ایوان محمودؐ میں منعقد ہُوئی۔
۶ رجولائی	دورۂ یورپ کے لئے ربوہ سے روانگی۔ حضور کے پروگرام کا خلاصہ:

۸ تا ۱۰ رجولائی مغربی جرمنی	۱۱ تا ۱۴ رجولائی سوئٹزرلینڈ
۱۴ تا ۱۶ ر " ہالینڈ	۱۶ تا ۲۰ ر " مغربی جرمنی
۲۱ تا ۲۶ ر " ڈنمارک	

۲۱ رجولائی	بیت النصرت کوپن ہیگن (ڈنمارک) کا افتتاح۔
۲۶ جولائی تا ۲ راگست	انگلستان میں قیام۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تاریخ	واقعہ
۲۸ جولائی	وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال لندن میں حضور کا خطاب بعنوان "امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ"
۲۱ اگست	دورہ یورپ سے کراچی واپسی۔
۲۲ اگست	کراچی میں اتحاد بین المسلمین کی تحریک کی۔
۲۴ اگست	ربوہ واپسی۔
۲۶ تا ۲۸ اگست	جماعتِ احمدیہ انڈونیشیا کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔
۱۹ نومبر	حضور نے بہشتی مقبرہ میں قطعہ مربیان کا اضافہ فرمایا۔ سب سے پہلے شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل دفن ہوئے۔
	اس سال کا جلسہ سالانہ جنوری ۱۹۶۸ء میں ہوا۔
	اس سال حضور نے اپنا یہ الہام بیان فرمایا "میں تینوں اینا دیاں گا کہ توں رَج جاویں گا"۔
	جولائی میں عرب وار ریلیف فنڈ میں جماعت کی طرف سے ۱۵ ہزار روپے کا عطیہ دیا گیا۔ صدرِ مملکتِ پاکستان نے شکریہ کا خط تحریر فرمایا۔
	وقفِ جدید کی طرف سے حدیقۃ الصالحین کی اشاعت۔
	لجنہ اماء اللہ سے حضور کے خطابات کا مجموعہ "المصابیح" کے نام سے شائع ہوا۔

۱۹۶۸

تاریخ	واقعہ
۱۰-۱۱-۱۲ جنوری	گزشتہ سال کا مؤخر جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ ۱۰-۱۱ جنوری کی درمیانی شب نانبائیوں نے ہڑتال کر دی جس پر حضور نے ہر احمدی سے صرف ایک روٹی کھانے کی اپیل کی۔
فروری	کینیڈا میں باقاعدہ جماعت کا قیام ہوا۔
۱۵ مارچ	حضور نے تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کی تحریک فرمائی۔
۱۷ مارچ	انگلستان کی احمدی جماعتوں کا پہلا کامیاب یوم دعوتِ الی اللہ
۲۳ مارچ	حضور نے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کے گھر میں مستورات میں درس قرآن کا آغاز فرمایا۔
۳۰-۳۱ مارچ	ربوہ میں آل پاکستان والی بال ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔
مارچ	فجی میں پہلے احمدی نے اپنی زندگی دین کے لئے وقف کی ان کا نام ماسٹر محمد حنیف صاحب ہے۔
۲۴ مئی	یارک شائر کی جماعتوں کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔
۱۵ جون	چودہ سو سالہ جشن نزول قرآن کے موقع پر احمدیہ دار المطالعہ کراچی میں تراجم قرآن کی نمائش۔
۲۸ جون	حضور نے بکثرت استغفار کرنے کی تحریک فرمائی۔
۱۴ اکتوبر	ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے لئے ایٹم کے پُرامن استعمال کی امریکن فاؤنڈیشن کی طرف سے انعام کا اعلان
۲۵ اکتوبر	حضور نے تحریک جدید کے دفتر دوم کی ذمہ داری مجلس انصاراللہ پر ڈالی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر — جلسہ سالانہ مقررہ تاریخوں پر ہؤا۔ جس میں پہلی دفعہ سوئی گیس سے کھانا تیار کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

اسی سال ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء۔

حضور نے اپنی جگہ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب کو صدر مجلس انصاراللہ مقرر فرمایا۔

جماعت کا رسالہ ACTIVE ISLAM گوٹن برگ سے شائع ہونا شروع ہؤا۔

۱۹۶۹

مارچ — لائبیریا کے علاقہ کیپ ماؤنٹ میں جماعت کا پہلا پرائمری سکول جاری ہؤا۔

۱۸ اپریل — فرینکفرٹ (مغربی جرمنی) میں جماعت کے مشن اور بیت کے قیام پر دس سال گذرنے پر پُروقار تقریب۔ صدارت حضرت چوہدری ظفراللہ خاں صاحب

یکم مئی — تحریک وقفِ عارضی کے پہلے ۳ سالہ دور کے اختتام پر دوسرے ۵ سالہ دَور کا آغاز۔

۹ مئی تا ۳ اکتوبر — حضور نے (قرآن) کے اقتصادی نظام کے اصول اور فلسفہ پر خطبات ارشاد فرمائے۔

۲۵ مئی — فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے تحت پہلی دفعہ علمی تحقیق پر انعامات دیئے گئے۔

۲۹ مئی — احمدیہ دارالمطالعہ کراچی میں سیرۃ النبیؐ پر کتب کی نمائش۔

مئی — سکنڈے نیویا کے مربی سلسلہ مکرم کمال یوسف صاحب دورۂ آئس لینڈ جس سے وہاں پہلی دفعہ دینِ حق کی اشاعت ہوئی۔

جون — حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ کی بیان فرمودہ تفسیر سورۃ فاتحہ کی اشاعت۔

ربوہ میں لاری اڈہ اپنے موجودہ مقام پر قائم ہؤا۔

۱۲ ستمبر — حضور نے احمدیہ ہال کراچی میں سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرنے کی تحریک فرمائی۔

۲۹ اکتوبر — حضور نے ایوانِ محمود میں مجلسِ خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام قائم کردہ لائبریری کا افتتاح فرمایا۔

دسمبر — جلسہ سالانہ پر پہلی دفعہ مشینوں کے ذریعہ روٹی تیار کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

اسی سال سپرانٹو زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ از ڈاکٹر عبدالہادی کیوسی صاحب ہالینڈ سے شائع ہؤا جو سال رواں کی کامیاب ترین کتاب قرار دی گئی۔

اسی سال جاپان مشن کا آغاز ہؤا۔

۱۹۷۰

۹ جنوری — حضور نے خطبہ جمعہ میں جماعتِ احمدیہ کے اپنے پریس اور ریڈیو سٹیشن کے قیام کی خواہش کا اظہار فرمایا۔

۱۸ جنوری — حضور نے خلافت لائبریری ربوہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۲۱ فروری — حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب عالمی عدالت انصاف کے صدر منتخب ہوئے۔

یکم تا ۶ مارچ — جماعتِ احمدیہ نے ہفتۂ قرآن مجید منایا۔

۸ مارچ — حضور نے جامعہ نصرت کے سائنس بلاک اور خانۂ خدا کا سنگِ بنیاد رکھا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تاریخ	واقعہ
۱۱؍مارچ	حضور نے تعلیم الاسلام کالج میں ایم ایس سی فزکس کے لئے اپنی طرف سے لقمان سکالرشپ دینے کا اعلان فرمایا ۔
۲۰؍مارچ	حضور کا معرکۃ الآراء خطبہ جمعہ جو عظیم روحانی تجلیات کے عنوان سے شائع ہُوا ۔
۴؍اپریل تا ۸؍جون	حضور کا دورۂ یورپ و مغربی افریقہ ۔ اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے :۔ ۵؍اپریل ۔ سوئٹزرلینڈ :۔ دورانِ قیام البیت المحمود زیورک کا افتتاح ۔ ۹؍اپریل ۔ مغربی جرمنی ۱۱ تا ۱۷؍اپریل ۔ نائیجیریا
۱۳؍اپریل	صدر نائیجیریا یعقوبو گوون سے ملاقات اور ابادان یونیورسٹی سے خطاب ۔
۱۸ تا ۲۶؍اپریل	دورۂ غانا ۔ ۲۰؍اپریل صدر غانا سے ملاقات
۲۱؍اپریل	احمدیہ مشن ہاؤس کماسی کی دو منزلہ عمارت کا افتتاح ۔
۲۷ تا ۲۹؍اپریل	آئیوری کوسٹ ۔ ۲۹؍اپریل تا یکم مئی لائبیریا
۲۹؍اپریل	صدر لائبیریا ولیم ٹب مین سے ملاقات
یکم تا ۵؍مئی	گیمبیا ۔ ۲؍مئی ۔ صدر گیمبیا داؤد اجوارا سے ملاقات ۔ اسی ملک میں آپ پر "نصرت جہاں سکیم" القاء ہوئی ۔
۵ تا ۱۴؍مئی	سیرالیون ۔ ۶؍مئی ۔ وزیر اعظم سیرالیون سے ملاقات ۔
۱۰؍مئی	"بو" میں سیرالیون کی مرکزی احمدیہ عبادت گاہ کا سنگِ بنیاد رکھا ۔
۱۴؍مئی	دورہ مغربی افریقہ کے بعد حضور ہالینڈ پہنچ گئے ۔
۱۷؍مئی	لندن (انگلستان) میں آمد ۔
۲۳؍مئی	محمود ہال (لندن) کا افتتاح
۲۴؍مئی	بیت الفضل لندن میں نصرت جہاں سکیم کا اعلان ۔
۲۵؍مئی تا یکم جون	پہلا دورہ سپین یکم جون کو لندن واپسی ۔
۸؍جون	دورہ سے ربوہ مرکز سلسلہ میں تشریف آوری
۱۲؍جون	ربوہ میں نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک کا اعلان ۔
۱۶؍جون	حدیقۃ المبشرین کے قیام کا اعلان ۔
۲۴؍جون	تعلیم الاسلام کالج کی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا ۔
۲۶؍جون	نصرت جہاں سکیم کے لئے کم از کم ۳۰ ڈاکٹروں اور ۸۰ اساتذہ کے پیش کئے جانے کی جماعت سے اپیل فرمائی ۔
۱۲؍جولائی	"نصرت جہاں آگے بڑھو" پروگرام کا اعلان فرمایا ۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۳۰ر اگست — ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا قیام ۔ صدر مکرم کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب ۔

ستمبر — نصرت جہاں کے تحت غانا میں پہلے سیکنڈری سکول کا قیام ۔

۱۶ر اکتوبر — اجتماع خدام الاحمدیہ سے خطاب ۔ بعنوان "ایک سچے اور حقیقی خادم کے بارہ اوصاف"۔

یکم نومبر — نصرت جہاں سکیم کے تحت پہلے احمدیہ میڈیکل سنٹر کا افتتاح غانا میں ہُوا ۔

۲۶ر دسمبر — حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بیان فرمودہ تفسیر سورۃ بقرہ کی اشاعت ۔

دسمبر — تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اوّل کی اشاعت ۔

امسال ۲۹ر مئی کو صدر انجمن احمدیہ نے ریلیف فنڈ برائے ترکی کے لئے ۵ ہزار روپے اور ۱۷ر اگست کو مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کے لئے ۵ ہزار روپے کا عطیہ دیا ۔

۱۹۷۱

یکم مارچ — نصرت جہاں کے تحت غانا میں دوسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام ۔

۳ر مارچ — نصرت جہاں کے تحت غانا میں تیسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام ۔

۱۴ر مارچ — احمدیہ دارالذکر جکارتہ کا افتتاح ہوا ۔

۱۶ر اپریل — نصرت جہاں کے تحت گیمبیا میں پہلے ہیلتھ سنٹر کا قیام ۔

۲۴ر اپریل — نصرت جہاں کے تحت سیرالیون میں پہلے ہیلتھ سنٹر کا قیام ۔

۶ر مئی — سہ ماہی منارٹ کالی کٹ ہندوستان سے جاری ہُوا ۔

۳ر جولائی — نصرت جہاں کے تحت سیرالیون میں دوسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام ۔

۲۰ر جولائی — نصرت جہاں کے تحت سیرالیون میں تیسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام ۔

جولائی — جاپان سے سہ ماہی رسالہ وائس آف اسلام کا اجراء ۔

۵ر اگست — ماہنامہ "راہِ امن" مدراس سے شروع ہُوا ۔

ستمبر — نصرت جہاں کے تحت غانا میں دوسرے اور تیسرے سیکنڈری سکول کا اجراء ۔

۳ر اکتوبر — حضور نے خلافت لائبریری کا افتتاح فرمایا ۔

یکم نومبر — گیمبیا میں دوسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام

ملکی حالات کی خرابی کی وجہ سے جلسہ سالانہ نہیں ہُوا ۔

لجنہ کی طرف سے دفاعی فنڈ میں دس ہزار روپے اور ۸۷۵۱ صدریاں دی گئیں ۔

کلکتہ سے ماہنامہ البشریٰ کا اجراء

ترجمہ قرآن سواحیلی کا دوسرا ایڈیشن شائع ہُوا ۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۹۷۲

۲۷ر جنوری — حضور نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ تمام دنیا کی احمدی جماعتیں مکہ معظمہ کے مطابق عیدالاضحیٰ منائیں۔

جنوری — مجلس نصرت جہاں کے تحت نائیجیریا میں پہلے ہیلتھ سنٹر کا قیام

یکم مارچ — اہل ربوہ کے لئے کھیلوں اور جسمانی ورزش کا انتظام کرنے کے لئے حضور نے مجلس صحت کے قیام کا اعلان فرمایا۔

۲۷ر مارچ — حضور نے جامعہ نصرت ربوہ کے سائنس بلاک کا افتتاح فرمایا۔

۳۱ر مارچ — حضور نے "البیت الاقصیٰ" ربوہ کا افتتاح فرمایا۔

۱۷ر اپریل — چین کے سفیر چانگ تنگ کی ربوہ میں آمد اور حضور سے ملاقات۔

۶ر مئی — البیت المحمود فجی کا افتتاح ہوا۔

۱۲ر مئی — حضور کے ارشاد پر ربوہ میں سیر کا پہلا مقابلہ منعقد ہوا۔

۷ر جولائی — حضور نے ۵ سالہ پروگرام کے تحت دس لاکھ کی تعداد میں قرآن کریم کے تراجم کی اشاعت کا اعلان فرمایا۔

ستمبر — غانا میں چوتھے سیکنڈری سکول کا قیام۔

یکم اکتوبر — نائیجیریا میں مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔

۵ر اکتوبر — مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر حضور نے خدام الاحمدیہ کے لئے رومال کا نمونہ مقرر فرمایا۔

۱۷ تا ۱۹ر نومبر — لجنہ اماء اللہ کا ۱۵واں سالانہ اجتماع اور قیام لجنہ پر جشن پنجاہ سالہ کا انعقاد۔

۱۸ر نومبر — حضور کی خدمت میں لجنہ کی طرف سے دو لاکھ روپے اشاعت قرآن کے لئے پیش کئے گئے۔

۹، ۱۰ر دسمبر — پہلے گھوڑدوڑ ٹورنامنٹ کا انعقاد۔

دسمبر — حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تفسیر سورۃ آل عمران و سورۃ النساء کی اشاعت۔

حکومت پاکستان نے تعلیمی پالیسی کے تحت جماعت کے تعلیمی ادارے قومی تحویل میں لے لئے۔

جلسہ سالانہ پر مہمانوں کی رہائش کے لئے حضور نے بیرکس کی تعمیر کی تحریک کی۔

اسی سال حضور نے ادارہ طباعت و اشاعت قرآن عظیم قائم فرمایا۔

۱۹۷۳

۲۶ر جنوری — حضور نے ربوہ کو سرسبز و شاداب بنانے کے لئے شجرکاری کی تحریک فرمائی اور دس ہزار درخت لگانے کی سکیم کا اعلان فرمایا۔

۱۸ر فروری — حضور نے جدید پریس کا سنگ بنیاد رکھا۔

" — البیت المہدی گول بازار کا سنگ بنیاد حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے رکھا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۳۰ر مارچ — حضور کا خطبہ جمعہ جو بعد میں "مقام محمدیت کی تفسیر" کے عنوان سے شائع ہُوا۔

۳۱ر مارچ — مجلس مشاورت میں سائیکل سواروں کی تحریک فرمائی۔ اوّل آنے والے ضلع کے لئے انعام کا اعلان۔

۴ر مئی — حضور نے آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد پر تبصرہ فرمایا۔

۱۳ر جولائی تا ۲۶ر ستمبر — حضور کا دورۂ یورپ۔ مختصر خلاصہ:۔

۱۴ر جولائی	ہالینڈ	اسی دن لندن (انگلستان) پہنچ گئے۔	
۲۰ر اگست	ہالینڈ	۲۲ر اگست	مغربی جرمنی
۲۴ر اگست	سوئٹزرلینڈ	۲۷ر اگست	اٹلی
۳۰ر اگست	مغربی جرمنی	۲ر ستمبر	ڈنمارک
۵ر ستمبر	سویڈن	۷ر ستمبر	انگلستان
۲۶ر ستمبر	ربوہ واپسی		

۱۵ر جولائی — حضور نے انگلستان میں ایک لاکھ مستعد سائیکل سواروں کی تحریک فرمائی۔

۳ر اگست — نشانہ غلیل میں مہارت حاصل کرنے کی تحریک فرمائی۔

۱۱ر اگست — ربوہ کے نواحی علاقوں میں تباہ کُن سیلاب۔ مجلس خدّام الاحمدیہ ربوہ کی حیرت انگیز خدمات۔ مجالس فیصل آباد اور سرگودھا کی اپنے علاقوں میں بہترین خدمات۔

۱۹ر اکتوبر — حضور نے بیرون ممالک کے احمدیوں کی باقاعدہ وفود کی شکل میں جلسہ سالانہ میں شرکت کی تحریک فرمائی۔

۹ر نومبر — حضور نے مجلس انصار اللہ کی صف اوّل اور صف دوم کے قیام کا اعلان فرمایا۔

۲۲ر دسمبر — فرمایا کہ اس سال جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی دینے والے رضاکاروں کے نام آنے والی نسلوں کی خاطر کتابی شکل میں شائع کئے جائیں۔ چنانچہ یہ کتابچہ "حسنِ عمل" کے نام سے شائع ہُوا۔

۲۸ر دسمبر — حضور نے جلسہ سالانہ پر صد سالہ جوبلی منصوبہ کا اعلان فرمایا۔

اسی سال حضور نے یورپ میں ورلڈ امیچور ریڈیو کلب کا اجرا کیا۔ قلمی دوستی کی تحریک بھی فرمائی۔

۱۹۷۴ء

۱۸ر جنوری — حضور نے نگرپارکر کی خاطر وقفِ جدید کے لئے عام بجٹ سے ایک لاکھ روپے زائد اکٹھا کرنے کی تحریک فرمائی۔

۲۵ر جنوری — حضور نے انگریزی دان احباب ڈاکٹرز، ٹیچرز اور پروفیسرز کو وقف کی تحریک فرمائی۔

۸ر فروری — حضور نے صد سالہ جوبلی کے دعاؤں پر مشتمل روحانی منصوبہ کا اعلان فرمایا۔

۱۷ر فروری — تیسرے گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کے اختتام پر حضور نے اعلان فرمایا کہ اس ٹورنامنٹ میں ۷۰ سے زیادہ گھوڑے شامل کرنے والے ضلع کو ہزار روپے اور سب سے زیادہ گھوڑے (جو دس سے زیادہ ہوں) شامل کرنے والے گاؤں کو سونے کا تمغہ دیا جائے گا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تاریخ	واقعہ
۲۰ فروری	حضور نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے تحت تعمیر ہونے والے گیسٹ ہاؤس کی بنیاد رکھی۔ غیر ملکی مہمانوں کے لئے تعمیر ہونے والا یہ سب سے پہلا گیسٹ ہاؤس ہے۔
۲۹ مئی	ربوہ ریلوے سٹیشن پر نشتر کالج ملتان کے طلبا کا ہنگامہ۔ شام سے ملک بھر میں احمدیوں کے خلاف خون ریز ہنگاموں کا آغاز
۱۸ جولائی	ربوہ ریلوے سٹیشن کے واقعہ کے متعلق تحقیقاتی ٹربیونل میں حضور کا بیان۔
۲۲-۲۳ جولائی،	۵ تا ۱۰ اگست، ۲۰ تا ۲۴ اگست۔ پاکستان کی قومی اسمبلی میں حضور کا بیان اور سوالات کے جوابات۔
۲۶ اگست	جمہوریہ داہومی کے دارالحکومت پورٹو نوو میں پہلی احمدیہ عبادت گاہ کا افتتاح۔
۷ ستمبر	پاکستان کی قومی اسمبلی نے ایک آئینی ترمیم کے ذریعہ آئین اور قانون کی اغراض کے لئے جماعت احمدیہ کو غیر مسلم قرار دے دیا۔
۱۰ ستمبر	سیرالیون میں پہلے احمدیہ گرلز سیکنڈری سکول کا اجراء۔
۲ اکتوبر	مجلس انصار اللہ کے گیسٹ ہاؤس کا سنگِ بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس نے رکھا۔
۵ اکتوبر	سرگودہا میں احمدیوں کے مکانوں اور دکانوں پر لوٹ مار۔ خدا کا گھر جلا دیا گیا۔
۲۱ نومبر	حضور نے جامعہ احمدیہ کے ناصر ہوسٹل کا افتتاح فرمایا۔
۸ دسمبر	جزائر فجی کے دارالحکومت سووا میں البیت فضلِ عمر اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
۱۵ دسمبر	حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بیان فرمودہ تفسیر سورۃ مائدہ تا توبہ کی اشاعت۔
۲۵ دسمبر	عید الاضحی۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے کثیر احمدیوں نے اپنی قربانیاں ربوہ میں ذبح کیں۔
۲۸ دسمبر	حضور نے "ہمارے عقائد" کے موضوع پر جلسہ سالانہ سے خطاب فرمایا۔
"	۱۹۳۵ء میں زلزلہ کوئٹہ کے بعد سوات میں تاریخ پاکستان کا شدید ترین زلزلہ۔
	اسی سال یوگنڈا کی زبان میں ترجمہ و تفسیر قرآن کی اشاعت ہوئی۔
	لائبیریا میں پہلے سیکنڈری سکول کا اجراء ہوا۔
	حکومت کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے تمام ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماع نہ ہو سکے۔

۱۹۷۵

تاریخ	واقعہ
اپریل	نصرت جہاں کے تحت نائیجیریا میں پانچویں ہیلتھ سنٹر کا قیام۔
۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی	جماعت احمدیہ گیمبیا کا پہلا سالانہ جلسہ
۳۰ مئی	محکمہ بحالیات نے البیت النور راولپنڈی کو نیلام کر کے فروخت کر دیا۔ (بعد میں یہ عمارت واپس مل گئی)
مئی	میلا پالم (تامل ناڈو) میں نئے مشن ہاؤس کا قیام۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۵ راگست تا ۲۹ راکتوبر حضور نے علاج کی خاطر سفر یورپ اختیار فرمایا۔ اس دَورے میں حضور انگلستان۔ مغربی جرمنی۔ ڈنمارک۔ ناروے۔ ہالینڈ اور سوئٹزرلینڈ تشریف لے گئے۔ اسی دَوران :

۲۴، ۲۵ راگست۔ جماعت احمدیہ انگلستان کے ۱۱ ویں جلسہ سالانہ سے افتتاحی اور اختتامی خطاب فرمایا۔ انگلستان کے سالانہ جلسہ میں امام وقت کی شمولیت کا یہ پہلا موقع تھا۔

۲۷ ستمبر:۔ حضور نے گوٹن برگ (سویڈن) میں صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت تعمیر ہونے والے پہلے بیت الذکر ناصر کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۷ راکتوبر:۔ حضور نے لندن میں عید الفطر پڑھائی۔ امام وقت کے لندن میں عید پڑھانے کا یہ پہلا موقع تھا۔

۲۰ ردسمبر ربوہ میں پہلا نعتیہ مشاعرہ ہوُا۔ ۴ شعراء نے ۵ زبانوں میں نظمیں پڑھیں۔

۲۷ ردسمبر جلسہ سالانہ پر حضور نے پوری قوم اور جماعت کے قابل طلباء کی بیرونی ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے لئے ۶ وظائف کا اعلان فرمایا۔ ان میں سے انگلستان، امریکہ، کینیڈا اور انڈونیشیا نے ایک ایک اور غانا نے ۲ دو وظائف کی ذمہ داری قبول کی۔

۲۸ ردسمبر حضور نے قرآنی آداب و اخلاق کو مدون کرنے اور ان پر عمل کرنے کے سلسلہ میں جہاد کا اعلان فرمایا۔

اِسی سال حضور نے حفظ قرآن کی تحریک کرتے ہوُئے فرمایا کہ احباب جماعت ایک ایک پارہ حفظ کریں۔

حضور نے خیل للرحمان مرکزیہ کے نام سے گھوڑوں کی پرورش وغیرہ میں رہنمائی کے سلسلہ میں ایک کمیٹی بنائی جس کا صدر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ کو مقرر فرمایا۔

حضور نے گریجویٹس کو وقف کی تحریک فرمائی۔

جماعتِ احمدیہ سپین کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوُا۔

منگلور (ہندوستان) سے سہ ماہی میگ شمی جاری ہوُا۔

۱۹۷۶

یکم جنوری ربوہ ریلوے سٹیشن پر سرگودھا ایکسپریس کا سٹاپ ختم کر دیا گیا۔

۲ رجنوری حضور نے وقفِ جدید کے لئے معلمین کی تحریک فرمائی جو تین ۳ ماہ مرکز میں رہ کر دینی تعلیم حاصل کریں۔ اور پھر واپس جاکر کام کریں۔

۴ رمارچ حضور نے صدر انجمن احمدیہ کے گیسٹ ہاؤس کا افتتاح فرمایا۔

۲۸ رمارچ مجلسِ مشاورت کے اختتامی اجلاس میں فقہ احمدیہ کی تدوین کے متعلق تاریخی قرارداد پاس کی گئی۔

۱۱ راپریل مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ایک روزہ سالانہ اجتماع منعقد ہوُا۔ (البیت الاقصیٰ میں)۔

۱۸ راپریل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ایک روزہ سالانہ اجتماع البیت الاقصیٰ میں ہوُا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۳۰ رجون	حضور نے ربوہ میں امام جماعت احمدیہ کی رہائش گاہ کے ساتھ گیسٹ ہاؤس کا سنگِ بنیاد رکھا۔
۲۰ رجولائی تا ۲۰ راکتوبر	دورۂ امریکہ۔کینیڈا۔یورپ۔مختصر خلاصہ:۔ ۲۱ رجولائی لندن۔۲۲ رجولائی امریکہ۔واشنگٹن۔ڈیٹن۔نیویارک۔نیوجرسی میں قیام۔
۶، ۷، ۸ راگست	امریکہ کی احمدی جماعتوں کے ۲۹ ویں سالانہ جلسہ سے حضور کا افتتاحی اور اختتامی خطاب۔کمیونٹی سنٹرز کے قیام کی تحریک۔ کینیڈا ۔ ۱۱ راگست واشنگٹن۔۱۶ راگست لندن۔۱۸ راگست سویڈن۔
۲۰ راگست	بیت ناصر گوٹن برگ (سویڈن) کا افتتاح فرمایا۔ ۲۶ راگست ناروے، ۲۹ راگست ڈنمارک، یکم ستمبر جرمنی، ۷ ستمبر سوئٹزرلینڈ ۲۱ رستمبر ہالینڈ، ۱۴ رستمبر لندن (انگلستان)۔ ۱۵ رستمبر تا ۱۷ راکتوبر انگلستان کی احمدی جماعتوں کا تفصیلی دورہ و جائزہ
۲۰ راکتوبر	واپسی مرکز سلسلہ۔ ۱۴ راگست تا ۱۸ راگست۔نائیجیریا میں تراجم قرآن کی نمائش۔
۳ رستمبر	لائبیریا میں پہلے احمدیہ ہائی سکول کی عمارت کا افتتاح۔
۷ راکتوبر	رسالہ الفرقان کے ۲۵ سال پورے ہونے پر دعائیہ تقریب۔
۵ رنومبر	حضور نے جلسہ سالانہ پر بیرون ربوہ سے رضاکاروں کے آنے کی تحریک فرمائی۔
۱۰ تا ۱۲ دسمبر	جلسہ سالانہ منعقد ہُوا۔ دسمبر۔حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تفسیر سورۃ یونس تا کہف شائع ہوئی۔ اسی سال یوروبا زبان میں نائیجیریا سے ترجمہ قرآن شائع ہُوا۔ کینیڈا سے احمدیہ گزٹ شائع ہونا شروع ہُوا۔

۱۹۷۷

جنوری	ہڈرزفیلڈ (انگلستان) میں احمدیہ عبادت گاہ کا افتتاح۔
۲۷ رمارچ	لندن میں جماعتِ احمدیہ کے زیرِ اہتمام ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر مختلف مذاہب کے نمائندوں کی مجلس مذاکرہ۔
۴ راپریل	تنزانیہ کے صوبہ نیوالا میں مشن ہاؤس کا قیام۔
۲۹ راپریل	ملکۂ انگلستان کی سلور جوبلی کے موقع پر جماعت کی طرف سے قرآن کریم کا تحفہ دیا گیا۔
۲۱-۲۲ رمئی	مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔
۲۳ رمئی	حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی وفات

تاریخ	واقعہ
مئی	کینیڈا میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر کے لئے زمین کی خرید۔ مشن ہاؤس کا قیام
۱۶ جولائی	سرینگر میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔
۲۸ تا ۳۰ اکتوبر	مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع البیت الاقصیٰ میں منعقد ہوا۔ حضور نے خلافت و مجددیت کے موضوع پر اختتامی خطاب فرمایا۔
۴ تا ۶ نومبر	مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع البیت الاقصیٰ میں ہوا۔
	حضور کے ارشاد پر محاسن قرآن پر دس قطعات کے سیٹ کی اشاعت۔

۱۹۷۸

تاریخ	واقعہ
۸ مئی تا ۱۱ اکتوبر	حضور نے یورپ کا دورہ فرمایا۔ خلاصہ:- ۱۱ مئی مغربی جرمنی - ۲۰ مئی سوئٹزرلینڈ - ۲۵ مئی مغربی جرمنی - ۲۹ مئی ہالینڈ - ۳۱ مئی انگلستان۔
۲ تا ۴ جون	لندن میں کسر صلیب کانفرنس۔ حضور نے ۴ جون کو اختتامی خطاب فرمایا۔ برٹش کونسل آف چرچز کی دعوت اور حضور کا چیلنج۔
۲۵ جولائی	ناروے - ۳۱ جولائی سویڈن - ۳ اگست ڈنمارک - ۸ اگست مغربی جرمنی - ۱۹ اگست لندن - ۱۱ اکتوبر ربوہ میں واپسی
۲ جولائی	جماعت احمدیہ کینیڈا کا سالانہ جلسہ۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ نے جو کینیڈا میں تشریف لائے ہوئے تھے جلسہ سے خطاب فرمایا۔
۲۲ جولائی	جماعت احمدیہ سری لنکا کا پہلا سالانہ جلسہ۔
۷ ستمبر	حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے ذاتی مکان کا سنگِ بنیاد محترم مرزا منصور احمد صاحب نے رکھا۔
۲۰ تا ۲۲ اکتوبر	مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۵ سال بعد اپنی مقررہ جگہ یعنی گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں ہوا۔
۲۸ اکتوبر	اجتماع انصار اللہ پر صدر مجلس کا انتخاب۔ حضور نے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو صدر مقرر فرمایا۔ آپ نے کام کا آغاز حسب قواعد یکم جنوری ۱۹۷۹ء سے کیا۔
۲۹ دسمبر و ۱۲ جنوری ۱۹۷۹ء	حضور نے "اسلام مذہبی آزادی اور آزادئ ضمیر کا ضامن ہے" کے موضوع پر خطبات ارشاد فرمائے۔
	امسال مجلس انصار اللہ انگلستان کا پہلا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔

۱۹۷۹

تاریخ	واقعہ
۱۶ جنوری	ایران میں شہنشاہیت کے خاتمہ سے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی یہ پیشگوئی ایک بار پھر پوری ہوئی:-

Digitized By Khilafat Library Rabwah

"تزلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد"۔

تاریخ	واقعہ
۲۶ جنوری	احمدیہ مشن ہاؤس کیلگری (کینیڈا) کا افتتاح ہوا۔
۹ مارچ	قرطبہ (سپین) میں نئے مشن کا قیام عمل میں آیا۔
۴ اپریل	حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی "کلب یموت علی کلب" پوری ہوئی۔
۲-۳-۴ جولائی	مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا پہلا سالانہ اجتماع۔
۱۰ جولائی	گیمبیا سے ماہنامہ "الاسلام" کا اجراء۔
۳ ستمبر	جاپان میں دوسرا مشن "یوکوہاما" میں قائم ہوا۔
۱۵ اکتوبر	ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبل پرائز دینے کا اعلان کیا گیا۔
۲۶-۲۷-۲۸ اکتوبر	مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے اجتماع پر لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہیں ملی۔ اس سے قبل خدام کے اجتماع کے آخری دن یہ اجازت منسوخ کر دی گئی تھی۔
۲۸ اکتوبر	حضور نے جماعت کی علمی اور روحانی ترقی کے لئے ایک عظیم منصوبے کا اعلان کیا۔
اکتوبر	نائیجیریا میں اوگن سٹیٹ کے علاوہ اویو سٹیٹ (ابادان) سے بھی وائس آف اسلام کے نام سے پروگرام نشر ہونا شروع ہو گیا۔
۲۴-۲۵ نومبر	مجلس انصاراللہ مغربی جرمنی کا پہلا سالانہ اجتماع۔
نومبر	حضور کی اجازت سے خدام الاحمدیہ نے تعمیر ہال کے لئے ۳۱۴ روپے کے وعدوں کو دوبارہ جاری کر دیا۔
"	ہانگ کانگ سے ایک ہزار اور امریکہ سے ۲۰ ہزار کی تعداد میں انگریزی ترجمہ قرآن کی اشاعت۔
۱۰ دسمبر	ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے نوبل پرائز وصول کیا۔
۱۸ دسمبر	ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو قائداعظم یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری دی گئی۔
۲۷ دسمبر	حضور نے جماعت کو سائنسی میدان میں بلندیوں پر پہنچانے کے لئے عظیم منصوبے کا اعلان کیا۔ وظائف کمیٹی کا قیام۔ صدر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب۔
۱۹۷۹ء	غانا سے انگریزی ترجمہ قرآن ۱۰ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا۔
"	سپین اور ناروے میں بیوت الذکر کی زمین کی خرید۔
"	امریکہ میں ۱۰ لاکھ قرآن کے نسخے پھیلانے کا منصوبہ۔
"	سرینگر میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہو گئی۔

۱۹۸۰

تاریخ	واقعہ
۷ مارچ	حضور نے تحریک فرمائی کہ ہر گھر میں تفسیر صغیر اور تفاسیر بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا ہونا ضروری ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تاریخ	واقعہ
۱۲ر جون	حضور نے جماعت کو خصوصیت کے ساتھ سویابین اور لیسی تھین کے استعمال کی طرف توجہ دلائی۔
۱۳ر جون	ادائیگی حقوق طلبا کے تحت تقسیم تمغہ جات کی پہلی تقریب۔
۲۶ر جون تا ۲۶ر اکتوبر	۴ برّاعظموں کے ۱۳ ممالک کا دورہ فرمایا۔ خلاصہ :۔ ۲۹ر جون مغربی جرمنی ۱۲ر جولائی سوئٹزرلینڈ ۱۴ر جولائی آسٹریا ۱۹ر جولائی ہالینڈ ۲۳ر جولائی ڈنمارک ۲۸ر جولائی سویڈن ۳۱ر جولائی ناروے
یکم اگست	بیت النور اوسلو (ناروے) کا افتتاح فرمایا۔ ۴ر اگست ہالینڈ - ۷ر اگست انگلستان - ۱۸ر اگست نائیجیریا - ۲۴ر اگست غانا -
۲۴ر اگست	غانا کے صدر مملکت سے ملاقات ۴ر ستمبر کینیڈا - ۱۱ر ستمبر امریکہ ۲۳ر ستمبر انگلستان
۳۰ر ستمبر	مانچسٹر اور ہڈرزفیلڈ میں احمدیہ مشنوں کا افتتاح۔
۲ر اکتوبر	بریڈفورڈ میں احمدیہ مشن کا افتتاح۔
۹ر اکتوبر	۷۰۰ سال بعد سپین میں تعمیر ہونے والے بیت الذکر "بشارت" کا سنگِ بنیاد۔
۲۶ر اکتوبر	واپسی مرکز سلسلہ۔
۳۰ر اکتوبر	انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجنیئرز کے پہلے کنونشن سے خطاب۔
۲ر نومبر	چودھویں صدی ہجری کے اختتام اور پندرھویں صدی کے استقبال کے لئے جماعت کو لا اِلٰہ اِلّا اللہ کے ورد کی تحریک۔
۷ر نومبر	تقسیم تمغہ جات کی دوسری تقریب۔
۷-۸-۹ر نومبر	مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر چودھویں اور پندرھویں صدی ہجری کے متعلق ولولہ انگیز خطابات - ۹ر نومبر کو چودھویں صدی ختم ہوگئی۔
۱۰ر نومبر	احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے پہلے سالانہ کنونشن سے خطاب۔
۳ر دسمبر	وفات حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ۔
	حضور نے ممالک بیرون میں عید گاہوں کے قیام کی تحریک فرمائی۔
	جاپان کے شہر ناگویا میں احمدیہ سنٹر کی خرید۔
	سہ ماہی "وائس آف اسلام" جاپان سے شائع ہونا شروع ہوا۔

۱۹۸۱

تاریخ	واقعہ
۲۵ر اپریل	حضور نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور کچھ دنوں بعد دارالسلام النصرت کی دو منزلہ عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مئی	ناگویا (جاپان) میں پہلا یوم دعوتِ الی اللہ۔
۶-۷ جون	مجلسِ خدام الاحمدیہ ناروے کا پہلا سالانہ اجتماع۔
۳۰ اگست	جاپان میں ٹوکیو میں دوسرا یومِ دعوتِ الی اللہ۔
۱۸ ستمبر	حضور نے امن عالم کے لئے دعاؤں اور صدقات کی تحریک فرمائی۔
۸ اکتوبر	غانا میں احمدیوں نے عیدالاضحیٰ مکہ مکرمہ کی تاریخوں کے مطابق منائی۔
۹ اکتوبر	ٹوکیو میں مشن ہاؤس کا افتتاح۔
۲۳ اکتوبر	حضور نے غلبہ دین کے دن کو قریب تر لانے کے لئے احباب جماعت کی ذہنی، اخلاقی، جسمانی اور روحانی ترقی کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔
۲۵ اکتوبر	حضور نے تحریک فرمائی کہ خدام اور لجنات کھیلوں کے کلب قائم کریں۔
اکتوبر	اکرا (غانا) میں نئے مشن ہاؤس کی تکمیل۔
یکم نومبر	جماعتی تنظیموں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے مجلس توازن کے قیام کا اعلان۔
۷-۸ نومبر	مجلس انصاراللہ انڈونیشیا کا پہلا سالانہ اجتماع۔
۱۵ نومبر	انگلستان میں یومِ دعوت الی اللہ ۳۰ ہزار پمفلٹوں کی تقسیم۔
۲۸ نومبر	سیرالیون میں چوتھے احمدیہ سکول کا قیام۔
۱۵ دسمبر	شکاگو کی پبلک لائبریری میں قرآن کریم کے نسخے رکھوائے گئے۔
۲۴ دسمبر	احمدیہ بکڈپو کا افتتاح فرمایا۔
۲۷ دسمبر	حضور نے جماعت کو ستارۂ احمدیت عطا فرمایا۔
۲۷ دسمبر	تمغہ جات کی تقسیم کی چھوٹی تقریب۔ جو حضور کی زندگی میں اپنی نوعیت کی آخری تقریب تھی۔
۲۸ دسمبر	سُبحان اللہ کے موضوع پر توحید و صفات باری تعالیٰ پر زبردست خطاب۔

۱۹۸۲

۲۲ جنوری	حضور نے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو وقف کی تحریک فرمائی۔
یکم فروری	حضور کے پوتے عثمان احمد آدم کی ولادت۔
۲۷ فروری	نائیجیریا میں آٹھویں احمدیہ سکول کا سنگِ بنیاد۔
فروری	سپینش، فرانسیسی اور اٹالین زبانوں میں ترجمہ قرآن کا آغاز۔
۲۳ مارچ	حضور نے دفتر صد سالہ احمدیہ جوبلی کا سنگِ بنیاد رکھا۔
؍؍	گیمبیا کے صدر داؤد اجوارا نے کنگانگ میں احمدیہ ہسپتال کے نئے حصہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔
۲۶ تا ۲۸ مارچ	حضور کی زندگی کی آخری اور جماعتِ احمدیہ کی ۶۳ ویں مجلسِ مشاورت کا انعقاد۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تاریخ	واقعہ
مارچ	قادیان سے خدام الاحمدیہ کے رسالہ "مشکوٰۃ" کا اجراء ۔
۱۱ر اپریل	حضرت سیّدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ سے حضور کا عقد ثانی ۔
۲۵ر اپریل	مجلس اطفال الاحمدیہ برطانیہ کا پہلا سالانہ اجتماع ۔
اپریل	خلافت لائبریری میں ٹیکسٹ بک سکیم کا اجرا کیا گیا ۔
۲۱ر مئی	حضور نے اپنی زندگی کا آخری جمعہ ربوہ میں پڑھایا ۔
۲۳ر مئی	حضور اسلام آباد تشریف لے گئے ۔
۲۶ر مئی	حضور کی آخری بیماری کا آغاز ۔ دل پر حملہ
۳۱ر مئی	دل پر دوبارہ حملہ اور شدید کمزوری ۔
مئی	سالسبری (زمبابوے) میں مشن ہاؤس کے لئے زمین کی خرید ۔
۶ر جون	افریقہ کے ملک ٹوگو میں جماعت کے پہلے بیت الذکر کی تعمیر ۔
۸ر جون	دل کا شدید حملہ ۔
۸، ۹ر جون	کی درمیانی شب پونے ایک بجے بیت الفضل اسلام آباد میں وفات ۔
۹ر جون	جسدِ اطہر ربوہ لایا گیا ۔
۱۰ر جون	مجلس انتخابِ خلافت کا اجلاس ۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نئے امام منتخب ہوئے ۔ حضور نے ۵ بجے سہ پہر کے قریب بہشتی مقبرہ میں آپ کا جنازہ پڑھایا ۔ ایک لاکھ افراد کی شرکت ؎

ہمارا عہد

"اے ہمارے جانے والے آقا! ہم تیری نیک یادوں کو زندہ رکھیں گے ۔ ان تمام نیک کاموں کو پوری وفا کے ساتھ، پوری ہمت کے ساتھ، خدا تعالیٰ سے توفیق مانگتے ہوئے چلاتے رہیں گے اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک ان کاموں میں حُسن کے رنگ بھرنے کے لئے استعمال کریں گے جو رضائے باری تعالیٰ کی خاطر تُو نے جاری کئے تھے ۔ اور اگر اس دنیا میں تیری رُوح ان کی تکمیل کے نظاروں سے تسکین نہیں پا سکی تو اے ہمارے جانے والے آقا! اُس دنیا میں تیری روح ان کی تکمیل کے نظاروں سے تسکین پائے گی"۔
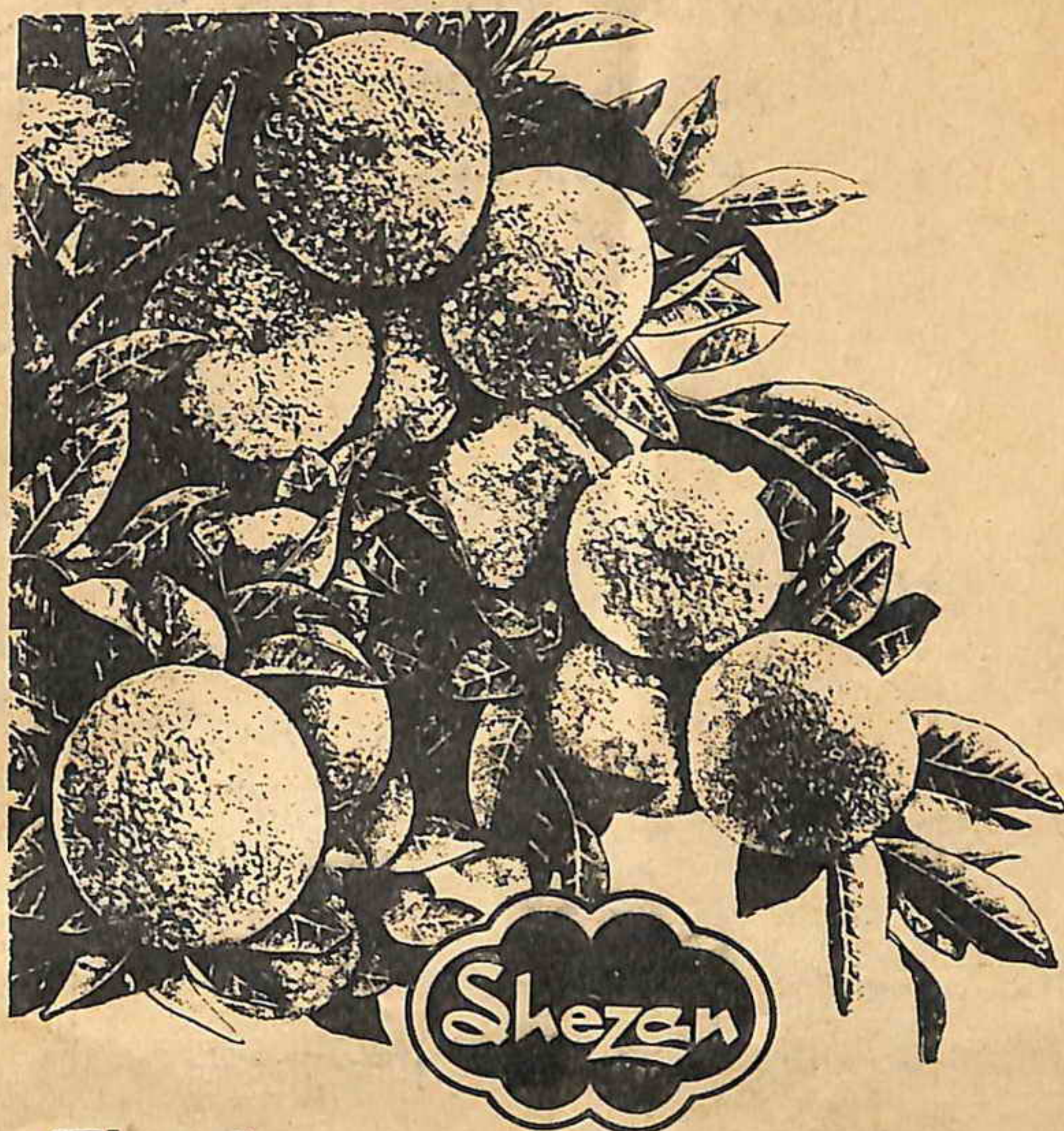
(روزنامہ الفضل ۲۲ر جون ۱۹۸۲ء)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جناب میرزا محمود احمد صاحب

مملکتِ دل کا حکمران

گیا وہ مملکتِ دل کا حکمران گیا — گیا وہ ملّتِ احمد کا پاسبان گیا

گیا وہ قافلہ موعود میرزا کا گیا — وہ ابنِ فضلِ عمر، میرِ قادیان گیا

خدا کی قدرتِ ثانی کا مظہرِ ثالث — خدائے زندہ کا تابندہ تر نشان گیا

قدم قدم پہ ہماری کی راہبری کی اُس نے — وہ راہبر گیا، وہ اپنا پاسبان گیا

رواں دواں ہے رکھا جس نے قافلہ اپنا — وہ راہنما گیا، میرِ کاروان گیا

یہ کائنات جیا کامیاب ہر ساعت — جہانِ زیست سے ہر طرح کامران گیا

محبّتوں کا سفیر اور شفقتوں کی نوید — نقیبِ امن گیا، پیکرِ امان گیا

وہ سر بسر تھا تبسّم، سراپا خندہ جبیں — گیا وہ حلمِ مجسّم، وہ مہربان گیا

وہ رفعتوں کی علامت، وہ عظمتوں کی دلیل — وہ سطوتوں کا پیمبر، رفیع نشان گیا

وہ حکمتوں کا خزانہ، وہ گنجِ عقل و خرد — بصیرتوں کا امیں، خوبیوں کی کان گیا

دیارِ غرب میں تھا ترجمانِ دینِ نبی — دیارِ غرب میں وہ دیں کا ترجمان۔ گیا

کچھ اس طرح وہاں قرآن کا پیام دیا — دیارِ غرب بھی ہر طرح اُس کو مان گیا

وہ جس سے گتھیاں سلجھیں حدیث و قرآں کی — اداشناسِ نبی۔ حافظِ قرآن گیا

وہ بعد صدیوں کے توفیقِ ایزدی سے ندیم — دلائی جس نے ہے اسپین میں ..... گیا

وہ جس کا رہ نگہ الکبیر تھا اب تک — گیا وہ نامبرِ مہدیٔ زمان گیا

گیا وہ نازشِ محمود و میرزا محمود — رہے گا جس پہ ہمیں تا بحشر مان گیا

یہ کائناتِ دلِ زار۔ حشر سا ہے بپا
گیا وہ مملکتِ دل کا حکمران گیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ

جدید، خوبصورت اور معیاری سونے
چاندی کے زیورات کے لئے آپ
اپنی دکان پر تشریف لائیں

طاہر جیولرز

۱۹ شادمان مین مارکیٹ لاہور

فون نمبر ۴۱۲۴۷۱

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار مجالس

آگے قدم بڑھائے جا

مُرتّبہ:۔ شمشاد احمد قمر

اجتماعات

نوکوٹ ضلع تھرپارکر | ۷۔۸ اگست کو ضلع تھرپارکر کا دو روزہ ضلعی اجتماع ہوا جس میں مجلس نوکوٹ نے اجتماع میں مجموعی طور علمی و ورزشی مقابلہ جات میں تین اوّل اور تین دوئم پوزیشنیں حاصل کیں۔ اور یہ مجلس حسن کارکردگی کے لحاظ سے ضلع بھر میں اول قرار پائی اور "شیلڈ" حاصل کی۔

قیادت ضلع راولپنڈی | ۱۱۔۱۲ ستمبر کو ضلعی اجتماع البیت النور میں ہوا۔ حاضرین کی تعداد ۳۵۰ تھی۔ اطفال کا اجتماع الگ منعقد ہوا۔ مرکزی نمائندگان نے شرکت کی۔ علمی ورزشی مقابلے ہوئے۔ انعامات دیئے گئے۔

صحت جسمانی

مُصطفٰے فارم | ۲۸ فروری کو ۷ خدام اور ۲ اطفال نے ۵۰ میل سائیکل سفر کیا۔

محمود آباد فارم (کُنری) | ۱۴ مارچ ۱۹۸۶ء کو ۱۹ خدام نے ۶۰ میل سائیکل سفر کیا۔

کراچی صدر | ۲۵ جولائی ۱۹۸۶ء کو ۳۲ خدام نے ۲۰ میل پیدل سفر کیا۔

گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر | ۱۴ فروری کو ۲۰ میل پیدل سفر کا اہتمام کیا گیا۔ ۹ خدام شامل ہوئے۔

مرڑ چک 45/R.B شیخوپورہ | ۲۵ اگست کو غیر از جماعت دوستوں سے فٹ بال کا دوستانہ میچ کھیلا جو کہ مجلس نے جیت لیا۔

آل ربوہ رنگ ٹورنامنٹ | جشن آزادی کے سلسلے میں خدام الاحمدیہ دارالصدر جنوبی کے زیر اہتمام مورخہ ۶ تا ۱۵ اگست آل ربوہ رنگ ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ یہ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم اور میچز Best of one کی بُنیاد پر کھیلے گئے۔ اس ٹورنامنٹ میں ۸ ڈبل اور ۱۰ سنگل ٹیموں نے شرکت کی مورخہ ۱۵ اگست کو مہتمم صاحب مقامی کے زیر صدارت اختتامی تقریب ہوئی۔ فائنل میچ کھیلا گیا جو نہایت دلچسپ رہا۔ بعد ازاں تقریب تقسیم انعامات و ٹرافی اور اسناد منعقد ہوئی۔ اختتامی خطاب و دُعا کے ساتھ یہ کامیاب ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔ ڈبل میں دارالصدر کے مکرم محمد سعید خالد اور مکرم نعیم احمد صدیقی صاحب اور سنگل میں گولبازار کے مکرم نفاست احمد نے ٹورنامنٹ کی ٹرافی جیتیں۔

وقار عمل

اورنگی ٹاؤن کراچی | بیت الحفیظ کی سفیدی کی گئی۔ سات دن کام جاری رہا۔ فرش ۵۰۰۰ مربع فٹ رقبہ پر ڈالا اندازاً ۴۰۰۰ روپے مزدوری کا کام وقار عمل سے سرانجام پایا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حسین آگاہی ملتان: بیت الذکر میں مقامی وقارِ عمل ۳ گھنٹے جاری رہا دوسرا وقارِ عمل دارالمطالعہ میں ہوا۔

سرگودھا شہر: ۴۰۰ فٹ لمبے ٹکڑے کی کچی سڑک پر مثالی وقارِ عمل ہوا مقامی کونسلر صاحب بھی تشریف لائے۔

گوجر خان: مقامی قبرستان کی درستگی اور قطعہ سازی کی گئی۔

ڈیرہ غازیخان: مقامی قبرستان میں مثالی وقارِ عمل ہوا۔

لطیف نگر: ایک مشہور گذرگاہ پر یکے بعد دیگرے ۳ مثالی وقارِ عمل سے ۳ پلیاں بنا کر راستہ جاری کیا۔

چک مراد ۱۲۶: بیت الذکر کی صفائی کی گئی۔

ڈگری تھرپارکر: ۲۴ پودے لگائے گئے۔

عزیز آباد کراچی: ۵۲۰ پودے لگائے نیز ایک خستہ حال سڑک پر مثالی وقارِ عمل کیا۔

واہ کینٹ: البیت کے رہائشی کوارٹر کی چھت پر تارکول ڈالی گئی۔

علی پور چٹھہ: بیت الذکر، پانی کی ٹینکی اور ملحقہ جگہ کی مثالی صفائی کی گئی۔

راولپنڈی صدر: مقامی عیدگاہ پر مثالی وقارِ عمل ہوا۔

خدمتِ خلق

پتوکی ضلع قصور | بجلی کی تاریں ٹوٹنے کے باعث رکی ہوئی ریلوے اسٹیشن پر مختلف ٹرینوں کو رکنا پڑا۔ اس موقعہ پر رکی ہوئی چار ٹرینوں کے مسافروں کو ٹھنڈا پانی مہیا کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ کام تین گھنٹے جاری رہا اور برف کے دس بلاک صرف ہوئے۔

تربیتی کلاس

مجلس چک نمبر ۲ ضلع سانگھڑ نے ۲۷ جون کو تربیتی کلاس منعقد کی۔

متفرق

بھکّر شہر | بھکّر میں جلسہ یوم قدرتِ ثانیہ ہوا جس میں مختلف بزرگوں نے تقاریر کیں۔ جلسہ میں کل ۲۶۔ انصار و خدّام نے شرکت کی۔

مُلتان چھاؤنی | مورخہ ۷۔۸ اگست کو خدام و اطفال کی دو روزہ تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ افتتاحی اجلاس میں ۳۵ خدام اور ۲۷ اطفال نے شرکت کی۔ خدام و اطفال کے تلاوت۔ نظم۔ تقریر۔ مضمون نویسی اور پیغام رسانی کے مقابلہ جات ہوئے۔ ۷ اگست کو مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی۔ ۸ اگست کو جلسہ یوم والدین منعقد ہوا۔ اور مختلف مقابلہ جات میں حصّہ لینے والے خدام و اطفال کو ۵۰ انعامات دیئے گئے۔

میٹرک کے دو طلباء کو جنہوں نے ۸۰٪ سے زائد اور دو طلباء جنہوں نے ۶۵٪ سے زائد نمبر حاصل کئے خصوصی انعامات دیئے گئے۔

ورزشی مقابلہ جات کے تحت فٹ بال میچ ہوا۔ سلو سائیکلنگ فاسٹ سائیکلنگ اور دوڑ کے مقابلے ہوئے۔ کینٹ مجلس کے دونوں بلاکس نے خیمہ جات بنائے۔ ناصر بلاک اوّل رہا۔ مجموعی طور پر کارکردگی کے لحاظ سے طاہر بلاک نے رننگ ٹرافی حاصل کی۔

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مجلس نے ۱۲۸ جوڑے کپڑے اور جوتوں کے ۱۶ جوڑے اور اس کے علاوہ گرم کپڑے جمع کر کے بھجوائے۔

سالانہ ریلی مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر جنوبی ربوہ

مورخہ ۲۰ تا ۲۲ اگست مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر جنوبی ربوہ کی سالانہ سہ روزہ ریلی منعقد ہوئی۔ خدام نے ۱۴ خوبصورت خیمہ جات نصب کئے۔ شدید بارش اور موسم کی خرابی کے باوجود یہ ریلی بڑی کامیاب رہی۔ دوران ریلی تقاریر۔ حفظ قرآن۔ دینی معلومات۔ لمبی چھلانگ۔ جھنڈا جھنگ۔ اور میروڈبہ کے علاوہ خیمہ جات کے مابین بھی مقابلہ کروایا گیا۔ ایک دلچسپ محفل مشاعرہ اور کلو جمیعاً کا پروگرام بھی ہوا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

آپ کی بیاض سے۔ آپ کی پسند

فہیم احمد ـــــــ حافظ آباد

لے آؤ کفِ دست ہیں جو سنگ ہیں باقی　　برساؤ اگر تیر میں ترکش ہیں نہاں اور

سلیم احمد ـــــــ فیصل آباد

ہم پر ہے خدا کا فضل و کرم ہنس ہنس کے سہیں گے جور و ستم　　ہم اپنے پیار کی شبنم سے نفرت کی آگ بجھائیں گے

انس احمد ـــــــ راولپنڈی

یہ جان و دل نثار محمدؐ کی آن پر　　اِس راہ میں ہر ایک اذیّت قبول ہے

رفاقت علی ـــــــ بہاول نگر

زندگی قید سہی، جبر سہی، قہر سہی　　ہم تو ہر گام پہ ایثار کئے جاتے ہیں

عِمران رشید ـــــــ ربوہ

احساس مر نہ جائے تو انسان کے لئے　　کافی ہے ایک راہ کی ٹھوکر لگی ہوئی

امین الرّحمان ـــــــ پشاور

انہی راستوں پہ چل کر اگر آ سکو تو آؤ　　میرے گھر کے راستے میں کوئی کہکشاں نہیں ہے

نصیر احمد انجم ـــــــ سرگودھا

ساحل پہ تماشا کر نہ سکوں طوفاں کے تھپیڑے کھا نہ سکوں　　یہ اُلجھن کیسی اُلجھن ہے دل رُک نہ سکے میں جا نہ سکوں

کلیم خاور ـــــــ کراچی

چلی سمتِ غیب سے اک ہوا کہ چمن سرور کا جل گیا　　مگر ایک شاخِ نہالِ دل کہ جو غم کی تھی سو ہری رہی

ناصر محمود ـــــــ گھٹیالیاں

تقوے اساس فعل ہو تو کچھ خطر نہیں　　اللہ کی مدد ہے ہر اک متقی کے ساتھ

انور احمد ـــــــ اٹک

گرد و غبارِ راہ کو منزل سمجھ لیا　　منزل سے روشناس ابھی کارواں نہیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

آخری صفحہ

فاتح

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے زمانہ میں کعبہ کی دربانی اور کلید برداری کا انتظام قبیلہ بنو عبدالدار میں تھا اور عثمان بن طلحہ کے سپرد تھا۔ عثمان بن طلحہ نے فتح مکّہ کے دن اسلام قبول کیا۔ وہ اپنے جاہلیّت کے زمانہ کا یہ واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ہر سوموار اور جمعرات کو خانہ کعبہ کا دروازہ کھولتے تھے۔ ایک دفعہ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلّم بھی تشریف لائے تاکہ دوسرے لوگوں کے ساتھ کعبہ کے اندر داخل ہو سکیں۔ جب حضور دروازے کے قریب پہنچے تو میں نے بڑا سخت رویّہ اختیار کیا اور بُرا بھلا کہتے ہوئے اندر جانے سے روک دیا۔ حضور بڑی خاموشی اور ضبط سے سنتے رہے اور فرمایا۔ اے عثمان ایک وقت آئے گا۔ کہ تو خانہ کعبہ کی چابیاں میرے ہاتھ میں دیکھے گا اور میں جسے چاہوں گا اس کے حوالے کروں گا۔ میں نے کہا کیا اس وقت قریش ذلیل و رسوا اور ہلاک ہو چکے ہوں گے۔ حضور نے فرمایا۔ نہیں وہ تو آباد اور عزّت والے ہوں گے۔ حضور کے یہ کلمات میرے دل میں گڑ گئے اور مجھے یقین ہونے لگا کہ ایسا ہو کر رہے گا۔

کعبۃ اللہ کے مقصود اور اس کے حقیقی وارث کو کعبہ میں داخلہ سے روکنے کے اس دردناک واقعہ پر سالوں گزر گئے اور عثمان بن طلحہ کی یاد سے محو ہو گیا مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کے وعدوں پر پورا یقین تھا۔ جب آپ فاتحانہ شان سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ نے عثمان بن طلحہ کو بلایا اور اس سے کعبہ کی کنجیاں طلب فرمائیں۔ اس وقت حضرت علی اور حضرت عباس نے حضور سے عرض کی کہ حجّاج کو پانی پلانے کے ساتھ ساتھ کعبہ کی کلید برداری کا اعزاز بھی ہمیں عطا فرمائیے مگر حضور نے عثمان بن طلحہ کے ہاتھ میں دوبارہ کعبہ کی چابیاں رکھ دیں۔ اور فرمایا یہ چابیاں میں تمہارے سپرد کرتا ہوں اور یہ اعزاز ہمیشہ تمہارے خاندان کے پاس رہے گا۔

پھر حضور نے عثمان بن طلحہ کو کئی سال قبل مکّہ میں پیش آنے والا واقعہ یاد کرایا اور فرمایا کیا میں نے تجھے کہا نہیں تھا کہ میں جسے چاہوں گا چابیاں عطا کروں گا۔ عثمان بن طلحہ کو وہ واقعہ یاد آ گیا اور وہ حضور کے حسن و احسان میں اس طرح گم ہو گئے کہ پکار اُٹھے اَشْھَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور فاتح عالم کی غلامی میں داخل ہو گئے۔

Monthly KHALID RABWAH

Regd. No. L583

EDITOR
ABDUL SAMEE KHAN

November 1986

Digitized By Khilafat Library Rabwah
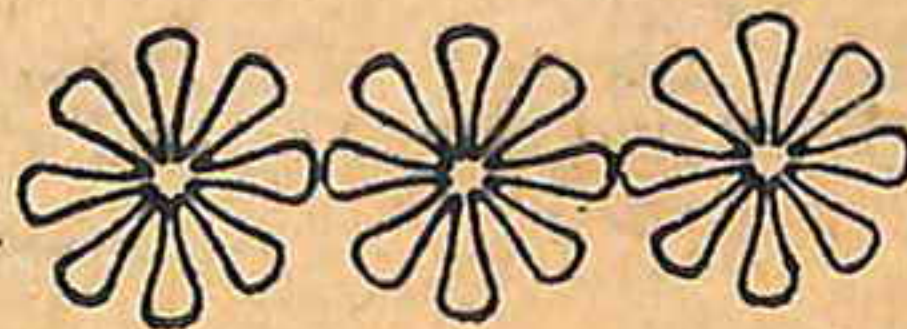
خدا کی قسم! ہمیں پاکستان سے پیار ہے

سیّدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعتِ احمدیہ نے جماعتِ احمدیہ انگلستان کے سالانہ جلسہ میں ۲۷ جولائی ۱۹۸۶ء کو اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا:۔

"پاکستان کے لئے بھی دُعائیں کرو کیونکہ سب سے زیادہ محبت ہمیں پاکستان سے صرف اس لئے نہیں کہ وہ ہمارا یعنی پاکستان سے آنے والوں کا وطن ہے بلکہ ..... ساری دُنیا میں یہ ایک ہی ملک ہے جو کلمے کے نام پر وجود میں آیا تھا..... پس چونکہ آغاز کے طور پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور خدا کے نام پر یہ ملک جیتا گیا تھا اس لئے ہماری محبت بہرحال قائم رہے گی . . . . پس اے پاکستان کے عظیم وطن! خدا کی قسم ہمیں تجھ سے پیار ہے ..... اور وہ سارے احمدی بھی جن تک تیری سرزمین میں پیدا ہونے والوں نے پیغامِ حق پہنچایا تھا وہ بھی تیرے ممنون ہیں اور ہمیشہ ممنونِ احسان رہیں گے اسلئے وہ بھی تیرے لئے دعا کرتے رہیں گے۔"